بلوچی۔اُردو

بول چال

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

عزیز محمد بگٹی

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

www.balochiacademy.org

Email: balochiacademy@gmail.com

© بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

کتاب	:	بلوچی۔اردو بول چال
مصنف	:	عزیز محمد بگٹی
پروف ریڈر	:	الفت نسیم
ڈیزائننگ	:	مہرگ بلوچ
کمپیوٹر کمپوزنگ	:	نذر بلوچ
پرنٹرز	:	یونائیٹڈ پرنٹرز کوئٹہ
اشاعت دوئم	:	1994ء
اشاعت سوئم	:	2013ء
تعداد	:	500
قیمت	:	-/300

ISBN : 978 - 969 - 8557 - 96- 6

فہرست

عرضِ ناشر	......محمد پناہ بلوچ	7
تعارف	......ملک محمد پناہ	8
سرگال	......عزیز محمد بگٹی	10
اشاعت دوئم	......عزیز محمد بگٹی	12
اشاعت سوئم	......عزیز محمد بگٹی	13
بلوچی حروف کی تشریح		14
بلوچی حروف ابجد		15
بلوچی حروف ابجد کا استعمال		16
بلوچی الفاظ کا استعمال		18
بلوچی الفاظ سے فقرے		19
بلوچی گنتی		21
اسم ضمیر		28
اسم ضمیر جملوں میں		29
عزیز و اقارب		30
بات چیت		32
جسمانی اعضاء		33
بات چیت		35

گھریلو اشیاء 36
بات چیت 38
سبزی، میوے اور پھلوں وغیرہ کے نام 40
بات چیت 42
لباس 44
بات چیت 45
حروف جار 46
دن، موسم، وقت 49
بات چیت 51
پرندے اور جانوروں کے نام 54
بات چیت 57
کائنات 59
بات چیت 59
مصادر اور افعال 63
ماضی مطلق 64
حال جاری 65
فعل مستقبل 65
بلوچی فعل میں تذکیر و تانیث 67
بلوچی حال احوال اور روزمرہ مکالمے 67
فرہنگ 74

☆

☆/☆

عرضِ ناشر

بلوچی اکیڈمی 1958ء سے بلوچی زبان و ادب، ثقافت، تاریخ اور روایات کے فروغ اور ان کے تحفظ کے جدو جہد میں مصروف عمل ہے۔

بلوچی اکیڈمی نے بلوچی زبان و ادب کے علاوہ بلوچ قوم اور بلوچستان کے بارے میں مختلف اور ہمہ نوع موضوعات پر بلوچی سمیت، اردو، انگریزی اور فارسی میں سینکڑوں کتابیں شائع کی ہیں۔ اسی طرح علمی و ادبی، تاریخی و ثقافتی سرمایہ جو سینہ در سینہ ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتے ہوئے جو مواد ہم تک پہنچے ہیں، ہم نے ان کو محققین کے دور سے یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کئے ہیں۔

بلوچی اکیڈمی نے اپنے قیام سے اب تک ساڑھے تین سو سے زائد کتابیں شائع کی ہیں۔ جو زیادہ تر بلوچی ادب، روایات، تہذیب و ثقافت، تاریخ، لوک ادب، لوک کہانیوں، گرامر اور سوانحی خاکوں پر مشتمل ہیں۔

بلوچی اکیڈمی کی جانب سے شائع شدہ کتابیں یونیورسٹی، کالجوں اور اسکولوں کے علاوہ وفاقی اور صوبائی پبلک سروس کمیشنز کے مقابلوں کے امتحانی کورسز میں شامل ہیں۔ اس لئے ان کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ جب کہ یہ کتابیں ختم اور نایاب ہو گئی ہیں۔ اس لئے ہم انہیں دوبارہ شائع کرنے کا اہتمام کر رہے ہیں۔

جناب عزیز بگٹی کی لکھی ہوئی کتاب "بلوچی اردو بول چال" بھی ان نایاب کتب میں شامل ہے۔ لہٰذا ہم انہی ضرورتوں کے لئے یہ کتاب پھر سے شائع کر رہے ہیں، تا کہ ضرورت مند اس سے استفادہ کریں۔ واضح رہے کہ اس میں مصنف نے اضافے بھی کئے ہیں۔

کوئٹہ
12 نومبر 2013

محمد پناہ بلوچ
جنرل سیکریٹری

تعارف

مختلف زبانیں بولنے والے اور مختلف ثقافتوں کے امین پاکستانی عوام کو ذہنی طور پر متحد کر کے واحد قوم کا روپ دینے کے لئے جن عوامل کو بروئے کار لانے کی شدید ضرورت ہے، ان میں سے زبان کے مسئلے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

تیس سال گذرنے کے بعد آج بھی سندھ، سرحد یا پنجاب کا کوئی فرد.. خواہ وہ تعلیم یافتہ شہری ہو یا ان پڑھ دیہاتی، کسی ان پڑھ بلوچ دہقان یا چرواہے سے گفتگو کرنا چاہے تو وہ اس میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ یہی دشواری ایک بلوچ کو دوسرے صوبوں کے ان لوگوں سے ملتے وقت درپیش ہوگی جو صرف اپنی مادری زبان جانتے ہیں۔ اس طرح اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ محض لسانی فرق کے باعث ایک ہی ملک کے لاکھوں یا کروڑوں باشندے ایک دوسرے کے لئے اجنبی ثابت ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت حال کی موجودگی میں ملک کی سالمیت اور یکجہتی کا تصور عملی طور پر فروغ نہیں پا سکتا۔ جو عوام ایک دوسرے کے ماضی الضمیر سے ہی نا آشنا ہوں ان میں افکار و نظریات کی ہم آہنگی اور یکسانیت کیوں کر پروان چڑھ سکتی ہے؟

ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اس بُعد کو رفع کرنے کے لئے حکومتی سطح پر پاکستان کے قائم ہوتے ہی عملی تدابیر اختیار کی جاتیں اور ہر صوبے میں کم از کم پرائمری تک صوبے کی اکثریتی زبان کو اردو کے ساتھ ساتھ لازمی مضمون کی صورت میں بڑھایا جاتا اور پھر اعلیٰ سطح تک اسے اختیاری مضمون کے طور پر رائج کیا جاتا لیکن حکمرانوں کی ذاتی اور وقتی مصلحتوں کے تحت ایسا نہیں ہو سکا۔ بلکہ جہاں سندھ اور سرحد میں سندھی اور پشتو زبانیں دور غلامی سے درس و تدریس کا وسیلہ تھیں۔ ان کے ساتھ بھی منفی سلوک کیا گیا۔

بلوچستان میں متعدد بار بلوچی زبان کو ابتدائی تعلیم کا ذریعہ قرار دینے کے بارے میں مطالبات کئے گئے اور ایک دو مرتبہ سرکاری طور پر ابتدائی قاعدے تک بلوچ ادیبوں سے لکھوائے گئے، لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ تاریخی حقائق اور معروضی حالات سے عوام نے جو شعور حاصل کیا ہے۔ اس نے عوام میں از خود اس احساس کو جنم دیا ہے کہ باہمی یگانگت و یکجہتی کی خاطر ان کے لئے ایک دوسرے کی زبانوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ آج بیشتر پڑھے لکھے شہری کتب فروشوں کے ہاں اس قسم کی کتابیں تلاش کرتے پائے

جاتے ہیں۔ جو بلوچی زبان سیکھنے میں مدد دیں۔

بد قسمتی سے بلوچستان میں اشاعتی اداروں کا مدتوں تک وجود ہی نہ تھا، جہاں سے اس قسم کی کتابیں شائع ہوتیں۔ کئی سال پہلے "بلوچی گپ وگال" کے نام سے مولوی محمد قاسم عینی کی ترتیب دادہ ایک کتاب اس موضوع پر شائع ہوئی، جو ضلع خاران کے ایک علم دوست ڈپٹی کمشنر کی علم پروری اور مالی امانت کی مرہون منت ہے۔ لیکن اس وقت یہ واحد کتاب بھی نایاب ہو چکی ہے۔ اس کے بعد اب اس ضرورت کی تکمیل کی غرض سے میرے ایک عزیز رفیق جناب عزیز محمد بگٹی نے زیر نظر کتاب "بلوچی۔ اردو بول چال" کے نام سے ترتیب دی ہے جو بلوچی زبان سیکھنے کے خواہش مندوں کے لئے کافی حد تک مفید ثابت ہوگی۔

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ بلوچوں کی آبادی ایک وسیع رقبے میں پھیلی ہوئی ہے ایک حصہ سندھ کی سرحد کے ساتھ ساتھ واقع ہے اور دوسرے کی سرحدیں ہمسایہ ملک ایران سے ملی ہوئی ہیں۔ اس طرح مختلف زبانیں بولنے والے ہمسایوں سے میل جول اور جغرافیائی فاصلوں کے باعث دونوں حصوں کی بولیوں میں لہجے اور تلفظ کا فرق ناگزیر امر ہے، تاہم مطالب و معانی کے اعتبار سے ان میں کوئی فرق نہیں۔ چنانچہ اس حقیقت کا اظہار کتاب کے مرتب کنندہ نے خود بھی واضح کر دیا ہے چونکہ ان کا تعلق بلوچستان کے مشرقی علاقے سے ہے، اس لئے اس میں وہ مشرقی لہجہ اپنانے میں حق بجانب ہیں۔

امید ہے کہ یہ کتاب جس نیک جذبے کے تحت لکھی گئی ہے اسی جذبے سے اس کی پذیرائی کی جائے گی۔ اس کے مطالعہ سے زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اس قابل بن سکیں گے کہ وہ کسی بلوچ سے روزمرہ زندگی کے معمولات پر سادہ زبان میں گفتگو کر سکیں۔ یہ عمل ذہنی فاصلوں کو کم کرنے میں یقیناً مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی عوامی اتحاد کے خواہش مند ادیبوں سے گذارش کروں گا کہ وہ اپنی علمی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس سے زیادہ جامع کتاب پیش کریں۔

ملک محمد پناہ

کوئٹہ ۹ را کتوبر ۱۹۷۷ء

وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی

سرگال

بلوچستان کے خطے کو حالیہ برسوں میں کچھ اس قدر شہرت حاصل ہوئی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کے بارے میں ڈیڑھ سو سال قبل شائع شدہ انگریزی کتب کو ملک کے مختلف اشاعتی ادارے دوبارہ چھاپ کر اتنی قیمتوں پر فروخت کر رہے ہیں، جو شاید دنیا کے کسی بھی بہترین اشاعتی ادارے کی شائع کردہ کتب کی نہ ہو۔ بلوچوں کی تاریخ کے بارے میں ایک کتاب جو آج سے دس سال قبل پندرہ روپے میں عام مل جاتی تھی آج اسی کتاب کا دوسرا ایڈیشن ڈیڑھ سو روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔

لیکن اس قدر شہرت کے باوجود خود ہمارے اپنے ملک کے اندر بلوچستان سے متعلق معلومات اور واقفیت کا یہ عالم ہے کہ بیشتر اہل علم حضرات کو یہ بھی معلوم نہیں کہ بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کو "بلوچ" کہا جاتا ہے اور جو زبان وہ بولتے ہیں وہ "بلوچی" کہلاتی ہے۔ ہمارے دانشور، صحافی اور ملکی سیاست دان تک لفظ "بلوچی" کو بلوچوں کی زبان کی بجائے ان کی قومیت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ جس طرح ترک ایک قوم ہے اور ترکی ان کی قومی زبان ہے۔ عرب قوم اور ان کی زبان عربی ہے۔ اسی طرح بلوچی وہ زبان ہے جو بلوچ بولتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ بلوچستان اور بلوچوں کے بارے میں معلومات اور ریسرچ کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ ان کو بلوچی زبان کے بارے میں بنیادی سوجھ بوجھ حاصل ہوتا کہ وہ خود صوبے کے اندرونی خطوں میں جا کر عملاً یہاں کے بود و باش، رسم و رواج اور تاریخ کے بارے میں صحیح معلومات جمع کر سکیں۔

میرے کئی دوستوں نے بلوچی زبان سیکھنے کے بارے میں اپنی خواہش کا اظہار کیا اس نے میرے دل میں بلوچی اردو بول چال کے موضوع پر ایک مختصر کتاب تحریر کرنے کی خواہش پیدا کر دی تا کہ بلوچی زبان سیکھنے کی خواہش رکھنے والے افراد کے لئے معاون ثابت ہو اور وہ گھر بیٹھے بلوچی زبان کے بارے میں اس قدر

جان سکیں کہ وہ کسی بلوچ کی بات سمجھ سکیں اور کسی حد تک بلوچی زبان میں اپنا مافی الضمیر ادا کر سکیں۔ یہ کتاب مذکورہ خواہش کی عملی صورت ہے۔ اس میں میں نے بنیادی نوعیت کے الفاظ اور روزمرہ استعمال کی اشیاء و فقرات ہی کو شامل کیا ہے اور طوالت سے دانستہ گریز کیا ہے۔ میں اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں، اس کا فیصلہ بلوچی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات ہی کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد کر سکیں گے۔

نہ یہ کتاب ہمہ پہلو مکمل ہے نہ ہی میں خود کو بلوچی زبان پر ایک سند سمجھتا ہوں۔ اس لئے ممکن ہے اس میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں۔ اس کے لئے بلوچی زبان کے دانشوروں نیز کتاب کا مطالعہ کرنے والے ہر فرد سے التماس ہے کہ وہ اپنی رائے اور مشوروں سے آگاہ کریں میں اسے اپنے لئے تعاون و افتخار سمجھوں گا۔

آخر میں میں بلوچی زبان کے بزرگ دانشور ملک محمد پناہ صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروفیات کے باوجود کتاب کے مسودے کا تفصیلی مطالعہ کر کے میری مدد کی۔

عزیز محمد بگٹی

بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ

اشاعت دوئم

کئی سال پہلے میں نے بلوچی زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کی خاطر ایک مختصر سی کتاب تحریر کی تھی جسے بلوچستان سے محبت اور قومی زبانوں سے قلبی وابستگی رکھنے والے ایک عظیم شخص زمرد حسین مرحوم نے، جسے اب بھی مرحوم لکھتے ہوئے دل اور قلم کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے، اپنے اشاعتی ادارے قلات پبلشرز کی جانب سے شائع کیا تھا۔ کچھ عرصے کے اندر ہی اس کی تمام کاپیاں فروخت ہو گئیں۔

میرے چند کتب فروش دوست کافی عرصے سے یہ تقاضہ کر رہے تھے کہ مذکورہ کتاب کا نیا ایڈیشن شائع کر کے بازار میں لایا جائے تا کہ اس سے دلچسپی رکھنے والے اس سے مستفید ہو سکیں۔

میں نے کتاب پر مکمل نظر ثانی اور مفید اضافوں کے بعد اس کی دوبارہ اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ اس مرتبہ یہ بلوچی اکیڈمی کے توسط سے شائع ہو رہی ہے۔ جو پہلے ہی اس ضمن میں کافی کام کر چکی ہے۔

گو کہ اس ضمن میں آغا میر نصیر خان احمدزئی کی ایک کتاب بھی موجود ہے لیکن بلوچی زبان سیکھنے سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لئے ابتدائی طور پر ایک مختصر کتاب کی ضرورت ہے۔ جسے کم سے کم وقت میں پڑھ کر وہ ابتدائی معلومات حاصل کر سکیں۔ اس کے بعد ہی ایک جامع کتاب کار آمد ثابت ہو سکتی ہے۔

بہر حال بلوچی اردو بول چال کی کتاب نئے اضافوں کے ساتھ پیش خدمت ہے۔ امید ہے کہ اس مرتبہ بھی اسے قبولیت کا درجہ حاصل ہو گا۔ اس ضمن میں قارئین کی مفید تجاویز کا انتظار رہے گا، تا کہ آئندہ ان تجاویز سے رہنمائی حاصل کی جا سکے۔

عزیز محمد بگٹی

کوئٹہ

اشاعت سوئم

بلوچی اکیڈمی نے اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن جنوری 1994 میں شائع کیا تھا۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن بھی بلوچی اکیڈمی کے توسط سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس میں کچھ ترمیم اور اضافہ جات بھی شامل ہیں۔ اس ضمن میں جب میں نے بلوچی اکیڈمی کے چیئرمین جناب واحد بندیگ سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ اس کا تیسرا ایڈیشن بھی وہی سامنے لائیں گے۔ اس لئے مسودہ تیار کر کے ان کے حوالے کیا جا رہا ہے۔

عزیز محمد بگٹی

کوئٹہ

بلوچی حروف کی تشریح

بلوچی زبان کے حروف ابجد بالعموم وہی ہیں جو اردو زبان میں مستعمل ہیں۔ چونکہ اس کی تحریری تاریخ کچھ زیادہ عرصے پر محیط نہیں ہے۔ اس لئے بلوچی زبان اور ادب میں تخلیق اور ترویج کا سلسلہ جاری ہے۔ اس ضمن میں چند سال قبل بلوچی اکیڈمی کے چند معزز ممبران نے بلوچی حروف ابجد کو مرتب کیا۔ جن کی رو سے اردو ابجد کے چند حروف کو بلوچی زبان سے حذف کر دیا گیا۔ مثلاً ح، خ اور ف وغیرہ۔ لیکن اب تک یہ قبولیت عام حاصل نہ کر سکا اور اب تک مختلف رسائل اور جرائد میں بلوچی لکھنے والوں کی اپنی انفرادیت قائم ہے۔ حتیٰ کہ بلوچی اکیڈمی کے زیر اہتمام شائع شدہ بلوچی کتب میں بھی اس کے اپنے مرتب کردہ نظام ابجد کو لازمی طور پر اختیار نہیں کیا گیا۔

ایک چیز کا ذکر البتہ ضروری ہے وہ یہ کہ مشرقی علاقوں میں بولی جانے والی بلوچی میں دو حروف کی ادائیگی مختلف تلفظ اور لہجے کے ساتھ کی جاتی ہے۔ وہ حروف ''ث'' اور ''ذ'' (ذال) ہیں۔ مغربی بلوچی میں ''ث'' کی ادائیگی ''س'' کی طرح کی جاتی ہے اور ''ذ'' بمعنی ''ز'' کی جاتی ہے جب کہ مشرقی علاقے میں ان حروف کی طرز ادائیگی بالکل عربی سے مشابہ ہے مثلاً عربی لفظ کذالک کو پڑھتے وقت ''کذالک'' کی آواز کے ساتھ نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ اس لفظ کی ادائیگی کے وقت ''ذ'' کی آواز کو زبان کو اوپر کے دانتوں سے مس کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ یہی صورت ''ث'' کے بارے میں ہے اس کی ادائیگی بھی عربی طرز میں ہوتی ہے۔ مثلاً مغربی علاقے میں بھائی کے لئے ''براث'' لفظ کی ادائیگی ''براس'' کی شکل میں ہوتی ہے جب کہ مشرقی علاقوں میں ''ث'' کا تلفظ زبان کو نچلے دانتوں کے ساتھ مس کر کے کیا جاتا ہے۔ بلوچی زبان کے چند اہل دانش نے ان دو حروف کو واضح کرنے کے لئے دو نئے حروف کو بلوچی ابجد میں شامل کر دیا۔ جو ''ڈ'' ہیں۔ تا کہ ایسے الفاظ پڑھتے وقت محسوس نہ ہو لیکن نئے الفاظ کی بجائے ''ذ اور ث'' کو اگر عربی تلفظ میں پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

بلوچی حروف ابجد

آ

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	خ	د	ڈ	ذ
ر	ڑ	ز	ژ	س	ش
ع	ف	ک	گ	ل	م
ن	و	ھ	ء	ی	ے

....

بلوچی زبان میں حروف علت کے طور پر حرف ”ء“ کو استعمال کیا جاتا ہے اس پر زبر، زیر یا پیش لگا کر اسے ”کا، کے، کی، کو، سے اور نے“ کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

چاکرۂ بیورغءِ ٹھوک نہ منّتہ   چاکر نے بیورغ کی بات نہ مانی

بلوچی حروف ابجد کا استعمال

	بلوچی	اردو		بلوچی	اردو
آ	آزمان	آسمان	ج	بجڑ	بادل
	آس	آگ		جر	کپڑا
ا	اِستار	ستارہ	چ	چم	آنکھ
	آمب	آم		چتر	چٹائی
ب	بز	بکری	خ	خانوادہ	شریف
	براث	بھائی		خرچ	خرچ
پ	پت	باپ	د	دریں	قوس قزح
	پاغ	پگڑی		دتان	دانت
ت	توپک	بندوق	ڈ	ڈغار	زمین
	ترونگل	اولے		ڈکال	قحط سالی
ٹ	ٹیڑ	پہاڑ	ذ	نوذ	پھوار
	ٹل	برج		ذیل	جھیل
ش	ماش	ماں	ر	ریش	داڑھی
	چاش	کنواں		روش	دن۔ سورج

	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
ڑ	بڑ	بڑ	م	مزار	شیر
	ربڑ	ربڑ		ماہ	چاند
ز	زہم	تلوار	ن	نغن	روٹی
	زامیفا	خاتون		نوخ	نیاچاند
ژ	ژیغ	نازل ہونا	ش	شف	رات
	ژل گرغ	لڑھکنا۔ گرنا		شیر	دودھ
س	سری	دوپٹہ	و	ورنا	جوان
	سغر	سر		واذ	نمک
غ	غریو	غریب	ھ	ھور	بارش
	غیرت	غیرت		ھارغ	کھجور
ف	فراری	مغرور۔ گوریلا	ء	حرف علت	
	فیر	فائر	ی	یک	ایک
ک	کلات	قلعہ		یکوئی	اتحاد
	کوہ	پہاڑ			
گ	گرند	رعد	ے	اغدے	پھر
	گوخ	گائے		مئے	ہمارا
ل	لوغ	گھر			
	لذ	جنگل			

بلوچی الفاظ کا استعمال

بلوچی	اُردو
آزمانءِ استار	آسمان کے ستارے
بزءِ شیر	بکری کا دودھ
پتءِ پاگ	باپ کی پگڑی
توپکءِ توار	بندوق کی آواز
کلاتءِ کُل	قلعے کے برج
نوکیں جَر	نئے کپڑے
سُہریں چَم	سرخ آنکھیں
دریںءِ رنگ	قوس قزح کے رنگ
اسپیتیں ریش	سفید داڑھی
روش او شپ	دن اور رات
زالبولءِ سری	خاتون کا دوپٹہ
گرند او گروک	بجلی کی گرج اور چمک
ماہءِ ماہکان	چاند کی چاندنی
ہشکیں نگن	سوکھی روٹی
ورنائیں بچ	جوان بیٹا
ہورءِ ترمپ	بارش کے قطرے
راجءِ یکوئی	قوم کا اتحاد
ڈیہءِ آجوئی	وطن کی آزادی
زہمءِ جُنت	تلوار کی میان
ایدءِ نوک	عید کا چاند

الفاظ سے فقرے

الفاظ	بلوچی استعمال	اُردو استعمال
آس	آس شوشیت	آگ جلاتی ہے۔
استار	استار زیبا انت	ستارے خوبصورت ہیں۔
براث	منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں۔
پِت	پت لوغ آنی مزن انت	باپ گھروں کے بڑے ہیں۔
توپک	توپک ءِ تیر ختم بیثغنت	بندوق کے تیر ختم ہو گئے۔
ئُل	کلات ءِ چیاریں کُنڈاں ئُل انت	قلعے کے چاروں کونوں پر بُرجیاں ہیں۔
جُبڑ	جُبڑ آں بستہ	بادل چھا گئے۔
چَم	چم پ گندغ ءَ انت	آنکھیں دیکھنے کے لئے ہیں۔
دتان	دتان اچاں انت	دانت صاف نہیں ہیں۔
ڈغار	اے ڈغار سوز انت	یہ زمین سبز ہے۔
روش	ہر شف ءِ روش انت	ہر رات کے بعد دن ہے۔
زہم	زہم ءِ ہند توپک ءَ گپتہ	تلوار کی جگہ بندوق نے لی ہے
سری	سری زائیفاءِ شرف انت	دوپٹہ خاتون کا احترام ہے۔
شف	زمستان ءِ شف دراژ انت	سرما کی راتیں لمبی ہیں۔

الفاظ	بلوچی استعمال	اُردو استعمال
کلات	مں سیوی ءِ کلات دیشہ	میں نے سیوی کا قلعہ دیکھا
گرند	گوں گرندءِ ہور تیز بی	بجلی کی گرن کے ساتھ بارش تیز ہوتی ہے
لوغ	ہر کس ءِ وتی لوغ دوست انت	ہر ایک کو اپنا گھر پیارا ہے
مزار	مزار لڈءِ بادشاہ انت	شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔
نغن	نغن انسان ءِ گزرانت	روٹی انسان کی ضرورت ہے۔
ورنا	مرشی ءِ چک باندا ءِ ورنا انت	آج کے بچے کل کے جوان ہیں
ہور	شہ زی ءِ ہور گوارغ انت	کل سے بارش ہو رہی ہے
یک	یک منی براث اے	میرا ایک بھائی ہے۔
	آزمان یک انت	آسمان ایک ہے۔
	او استار لکھاں	اور ستارے لاکھوں

بلوچی گنتی

لیکو			گنتی		
	بلوچی	اُردو		بلوچی	اُردو
۱	یک	ایک	۱۹	نوزدہ	اُنیس
۲	دو	دو	۲۰	گیست یا بیست	بیس
۳	سے	تین	۲۱	گیست او یک	اکیس
۴	چیار	چار	۲۲	گیست او دو	بائیس
۵	پنچ	پانچ	۲۳	گیست او سے	تیئس
۶	شش	چھ	۲۴	گیست او چیار	چوبیس
۷	ہپت	سات	۲۵	گیست او پنچ	پچیس
۸	ہشت	آٹھ	۲۶	گیست او شش	چھبیس
۹	نہہ	نو	۲۷	گیست او ہپت	ستائیس
۱۰	دہ	دس	۲۸	گیست او ہشت	اٹھائیس
۱۱	یازدہ	گیارہ	۲۹	گیست او نہہ	اُنتیس
۱۲	دوازدہ	بارہ	۳۰	سی	تیس
۱۳	سیزدہ	تیرہ	۳۱	سی او یک	اکتیس
۱۴	چاردہ	چودہ	۳۲	سی او دو	بتیس
۱۵	پانزدہ	پندرہ	۳۳	سی او سے	تینتیس
۱۶	شانزدہ	سولہ	۳۴	سی او چیار	چونتیس
۱۷	ہبدہ	سترہ	۳۵	سی او پنچ	پینتیس
۱۸	ہژدہ	اٹھارہ	۳۶	سی او شش	چھتیس

لیکو

	بلوچی	اُردو
۳۷	سی او ہپت	سینتیس
۳۸	سی او ہشت	اڑتیس
۳۹	سی او نہہ	انتالیس
۴۰	چل	چالیس
۴۱	چل او یک	اکتالیس
۴۲	چل او دو	بیالیس
۴۳	چل او سے	تنتالیس
۴۴	چل او چیار	چوالیس
۴۵	چل او پنچ	پنتالیس
۴۶	چل او شش	چھیالیس
۴۷	چل او ہپت	سنتالیس
۴۸	چل او ہشت	اڑتالیس
۴۹	چل او نہہ	اُنچاس
۵۰	پنجاہ	پچاس
۵۱	پنجاہ او یک	اکاون
۵۲	پنجاہ او دو	باون
۵۳	پنجاہ او سے	ترپن
۵۴	پنجاہ او چیار	چوّن

گنتی

	بلوچی	اُردو
۵۵	پنجاہ او پنچ	پچپن
۵۶	پنجاہ او شش	چھپن
۵۷	پنجاہ او ہپت	ستاون
۵۸	پنجاہ او ہشت	اٹھاون
۵۹	پنجاہ او نہہ	اُنسٹھ
۶۰	سے گیست۔ شست	ساٹھ
۶۱	سے گیست او یک	اکسٹھ
۶۲	سے گیست او دو	باسٹھ
۶۳	سے گیست او سے	تریسٹھ
۶۴	سے گیست او چیار	چونسٹھ
۶۵	سے گیست او پنچ	پینسٹھ
۶۶	سے گیست او شش	چھیاسٹھ
۶۷	سے گیست او ہپ	سڑسٹھ
۶۸	سے گیست او ہشت	اڑسٹھ
۶۹	سے گیست او نہہ	اُنہتر
۷۰	سے گیست او دہ۔ ہفتاد	ستّر
۷۱	ہفتاد او یک	اکہتر
۷۲	ہفتاد او دو	بہتر

لیکو

	بلوچی	اُردو
۷۳	ہفتاد او سے	تہتر
۷۴	ہفتاد او چیار	چوہتر
۷۵	ہفتاد او پنچ	پچھتر
۷۶	ہفتاد او شش	چھہتر
۷۷	ہفتاد او ہفت	ستتر
۷۸	ہفتاد او ہشت	اٹھتر
۷۹	ہفتاد او نہہ	اناسی
۸۰	چیار گیست ۔ ہشتاد	اسّی
۸۱	چیار گیست او یک	اکاسی
۸۲	چیار گیست او دو	بیاسی
۸۳	چیار گیست او سے	تراسی
۸۴	چیار گیست اور چیار	چواسی
۸۵	چیار گیست او پنچ	پچاسی
۸۶	چیار گیست او شش	چھیاسی
۸۷	چیار گیست او ہپت	ستاسی
۸۸	چیار گیست او ہشت	اٹھاسی
۸۹	چیار گیست او نہہ	نواسی
۹۰	چیار گیست او دہ ۔ نوڑ	نوی

گنتی

	بلوچی	اُردو
۹۱	نوڑ او یک	اکانوے
۹۲	نوڑ او دو	بیانوے
۹۳	نوڑ او سے	ترانوے
۹۴	نوڑ او چیار	چورانوے
۹۵	نوڑ او پنچ	پچانوے
۹۶	نوڑ او شش	چھیانوے
۹۷	نوڑ او ہپت	ستانوے
۹۸	نوڑ او ہشت	اٹھانوے
۹۹	نوڑ او نہہ	ننانوے
۱۰۰	سد	سو
۱۵۰	یک او نیم سد	ڈیڑھ سو
۲۰۰	دو سد	دو سو
۳۰۰	سے سد	تین سو
۵۰۰	پنچ سد	پانچ سو
۹۰۰	نہہ سد	نو سو
۱۰۰۰	ہزار	ہزار
۱۵۰۰	یک او نیم ہزار	ڈیڑھ ہزار
۳۰۰۰	سے ہزار	تین ہزار

لیکو

	بلوچی	اُردو
۵۰۰۰	پنچ ہزار	پانچ ہزار
۹۹۹۹	نہہ ہزار نہہ سد	نو ہزار نو سو
	نوڑ اونہہ	ننانوے
۱۰۰۰۰	دہ ہزار	دس ہزار
۴۰۰۰۰	چل ہزار	چالیس ہزار
۱۰۰۰۰۰	لکھ	لاکھ
۰۰۰۰۰	سے لکھ	تین لاکھ

گنتی

	بلوچی	اُردو
۳۸۰۰۰۰	سے لکھ چیار	تین لاکھ
	گیست ہزار	اسی ہزار
۱۰۰۰۰۰۰	دہ لکھ	دس لاکھ
۲۰۳۰۰۰۰	گیست لکھ سی ہزار	بیس لاکھ تیس ہزار
۲۸۴۲۵۳۷	گیست او ہشت لکھ	اٹھائیس لاکھ
	چل او دو ہزار	بیالیس ہزار
	پنچ سدی او ہپت	پانچ سو سینتیس
۱۰۰۰۰۰۰۰	کروڑ	کروڑ

بلوچی		اردو	
نیم	نصف یعنی ۱/۲	سیمی	تیسرا
سے یک	تیسرا حصہ یعنی ۱/۳	چیارمی	چوتھا
چارک	چوتھائی حصہ یعنی ۱/۴	اس طرح گنتی کے آخر میں "می" لگانے سے ترتیب وار نمبر بنتے جائیں گے۔	
پنچک	پانچواں حصہ ۱/۵		
ششک	چھٹا حصہ یعنی ۱/۶		
اس طرح کسی عدد کے آخر میں "ک" لگاتے جانے سے مختلف حصے بنتے جائیں گے۔		دو ہما کر	دوگنا
		سے ہما کر	تگنا
یک بہر	ایک حصہ	چیار ہما کر	چوگنا
دو بہر	دو حصے	پنچ ہما کر	پانچ گنا
سے بہر	تین حصے	وغیرہ۔	
چیار بہر	چار حصے		
علی ہذا القیاس			
سری یا اولی	پہلا		
دومی	دوسرا		

بلوچی گنتی جملوں میں

بلوچی	اردو
چیار او دو شش بنت	چار اور دو چھ ہوتے ہیں
ماسے براث اوں	ہم تین بھائی ہیں
سیوی شہ کوئٹہ ءِ سد میل انت	سیوی کوئٹہ سے سو میل ہے
پاکستان ءِ چکر سوبہ انت؟	پاکستان کے کتنے صوبے ہیں
پاکستان ءِ چیار سوبہ انت	پاکستان کے چار صوبے ہیں
آں بلوچستان، سندھ، خیبر پختوا (سرحد) او پنجاب انت	وہ بلوچستان، سندھ، سرحد اور پنجاب ہیں۔
کل آں شہ مستریں سوبہ بلوچستان انت	سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے
بلوچستان گشیکہ پاکستان ءِ نیم انت	بلوچستان پاکستان کا تقریباً نصف ہے۔
بلوچستان ءِ شش ڈویژن انت	بلوچستان کے چھ ڈویژن ہیں
آں کوئٹہ، ژوب، سیوی، کلات، نسیر آباد، او مکران انت	وہ کوئٹہ، ژوب، سیوی، قلات، نصیر آباد اور مکران ہیں
بلوچستان ءِ سی زلہ انت	بلوچستان کے تیس اضلاع ہیں
بلوچستان ءِ سری گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین اث	بلوچستان کے پہلے گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریاض حسین تھے
بلوچستان ءِ سری سروزیر سردار عطاء اللہ مینگل اث	بلوچستان کے پہلے وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ خان مینگل تھے
اے ڈغار ءِ نیم منی انت	اس زمین کا نصف میرا ہے
چارکے منی براث ءِ انت	ایک چوتھائی میرے بھائی کا ہے
دومی چارک منی ناخو ءِ انت	دوسرا چوتھائی میرے چچا کا ہے
جوہان ءِ بتائی تہا دو بہر راہک او سے یک زمیندار ءِ انت	خرمن کی بٹائی (تقسیم) میں دو حصے کسان اور تیسرا حصہ زمیندار کا ہے

بلوچی	اُردو
زبرین ششمی جماعت ءَ انت	زبرین چھٹی جماعت میں ہے
دوستین ءِ زرّ مس بینک ءَ دو ہما کر بیثغ انت	دوستین کے پیسے بنک میں دوگنا ہو گئے ہیں
جُمّا ءِ روش ءَ سیمی پہر ءَ مس رائی باں	جمعہ کے دن تیسرے پہر میں روانہ ہو جاؤں گا
چیارمی روش ءَ گرداں کایاں	چوتھے دن واپس آؤں گا
من سے روش ءِ موکل گپتہ	میں نے تین دن کی رخصت لی ہے
پھذا گنداوں	پھر دیکھیں گے
نی موکل	اب اجازت
صوبہ ٹہنغ ءِ وخت ءَ بلوچستان ءِ دہ زلہء اَعنت	صوبہ کی تشکیل کے وقت بلوچستان کے دس اضلاع تھے

اسم ضمیر سے متعلق الفاظ

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
من	میں	ایشی	اِس کا
منی	میرا	آہانی	اُن کا
منا	مجھے	ایشانی	اِن کا
ما	ہم	آہاں	اُنھیں
مئے	ہمارا	ایشاں	اِنھیں
مارا	ہمیں	کئے۔ کجام	کون
تہ۔ تو	تو	چے	کیا
شئوا۔ شما	تم، آپ	کدیں	کب
تئی	تیرا	نی۔ ہنّی	اب
شئے۔ شُمے	آپ کا۔ تمہارا	تاں	کون سا
ترا	تجھے	پکو۔ کجا	کدھر۔ کہاں
شئوارا۔ شمارا	تمہیں۔ آپکو	ایذا	ادھر۔ یہاں
آں	وہ۔ واحد	اوذا	اُدھر۔ وہاں
آں	وہ۔ جمع	شہ	سے
آئیی	اس کا	پچے	کیوں

اسم ضمیر جملوں میں

بلوچی	اُردو
کجا روے	کہاں جاتے ہو
لوغ ءِ رواں	گھر کو جاتا ہوں
اے منی کتاب انت	یہ میری کتاب ہے
آں تئی سنگت انت	وہ تیرا دوست ہے
شُما کدیں رائی بے	آپ کب روانہ ہوں گے؟
مانی رائی بوں	ہم ابھی روانہ ہوں گے
پکو	کہاں؟
شہرءِ	شہر کو۔
مناں تئی لوغ پاس انت	مجھے تیرا گھر پسند ہے
آں کئے اث	وہ کون تھا؟
آں منی ناخو انت	وہ میرا چچا ہے
آنہی چیار بچ انت	اس کے چار لڑکے ہیں
ایذا انند	یہاں بیٹھو
اوذا آف انت	وہاں پانی ہے
مارا آہانی حیال انت	ہمیں ان کا خیال ہے
آں مئے سیاد انت	وہ ہمارے رشتہ دار ہیں

سیاداوسکو

بلوچی	اردو
چک	بچہ۔بچی
زھگ۔چورو	لڑکا
مسڈ	لڑکی
بچ	بیٹا
جنک	بیٹی
پت	باپ
ابا	ابو
ماث	ماں
آئی	اماں
براث	بھائی
گہار	بہن
ناخو	چچا
ماما	ماموں
ترو	خالہ۔پھپھی
ناخوزاتک	چچازاد
تری زاتک	خالہ زاد۔پھپھی زاد

عزیزواقارب

بلوچی	اردو
لوغ بانک،زال	بیوی
وسرک	سُسُر۔خسر
وٹی	ساس
نشار	بہو۔بھاوج
زاماث	دامادبہنوئی
ڈکیش	نند
ام جرات	جیٹھانی۔دیورانی
نواسغ	نواسہ۔نواسی۔پوتا۔پوتی
ہفوخ	سوکن
ماتن	سوت
ماتیں ماث	سوتیلی ماں
ماتیں براث	سوتیلا بھائی
رن۔جنوزام	بیوہ
زُنگ	کنوارا
نشتغیں	کنواری
سالوک	منگیتر (لڑکا)

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
برازاتک	بھتیجا۔بھتیجی	منگ	منگیتر (لڑکی)
گہارزاتک	بھانجا۔بھانجی	سانگ	منگنی
لوغ واژہ۔مرد	شوہر	سیر	شادی
نیکاہ	نکاح	سنٹھ	بانجھ
دنا۔سالونک	دولہا	چورہ	یتیم
ونی۔بانور	دلہن	لنگ	لنگڑا
نرین	مرد	گنگ	گونگا
زاہیفہ	عورت	کور	اندھا
ورنا	جوان	کر	بہرہ
پیر	بوڑھا	ہکلو	ہکلانے والا
اوترا	جس کا بیٹا نہ ہو لاولد	لکی	توتلا
کدڑا	ٹھگنا	جیڈی	سہیلی
جڈو	اپاہج	کانڑا	کانا
سنگت	دوست		

بات چیت

بلوچی	اُردو
ھیدران او شاری مرد و زال اَتنت	حیدران اور شاری شوہر اور بیوی تھے
ھیدران ءِ مرگ ءِ رند شاری رن ییشہ	حیدران کے مرنے کے بعد شاری بیوہ ہوگئی
آں وتی ماث پِتءِ لوغءِ شتہ	وہ اپنے ماں باپ کے گھر چلی گئی
آنہی دو بچ او سے جنیک انت	اُس کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں
نشار او ڈشکیش آپتی ءِ جیڈی انت	بھاوج اور نند آپس میں سہیلی ہیں
ھوران ءِ وتی برازاتک وتی بچ ءِ ڈول ءِ دوست انت	ہوران کو اپنا بھتیجا اپنے بیٹے کی طرح پیارا ہے
منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
من نیام تاخی آں	میں منجھلا ہوں
دوستین ءِ سانگ ییشہ	دوستین کی منگنی ہوگئی ہے
مُرید حانی ءِ سالوک اَث	مُرید حانی کا منگیتر تھا
بیورغ میر چاکر ءِ گہارزاتک اَث	بیورغ میر چاکر کا بھانجا تھا
زاھیفہ آنی شرف لازم انت	خواتین کا احترام لازمی ہے
لنگ، کر او کوردی مئے ڈولیں انسان انت	لنگڑے، بہرے اور اندھے بھی ہماری طرح کے انسان ہیں۔

جان ءِ سند بند — اعضائے جسمانی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
سغر	سر	کاڈی	ٹھوڑی
انیشغ	پیشانی	گڑدن	گردن
جزوخ	کنپٹی	گٹ	گلا
چم	آنکھ	کوپغ	کندھا
بروان	ابرو	بانزر	بازو
پچلی۔مچاچ	پلکیں	بغل	بغل
میلغ	آنکھ کا ڈیلا	سروش	کہنی
دیذغ	آنکھ کی پتلی	دست	ہاتھ
گوش	کان	تلی	ہتھیلی
پونز	ناک	موڑداغ	انگلی
دف	منہ	ناخن	ناخن
دتان	دانت	مُشت	مکا
ہاش	ڈاڑھ	سرین	کمر
آری	مسوڑھے	لاف	پیٹ
جوڑ۔لنٹ	ہونٹ	نافغ	ناف
ٹک	تالو	دل	دل
جاڑی	جبڑا	زوان	زبان

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
سینغ۔ڈوبر	سینہ	ڈیب	انگوٹھا
پھلی	پسلی	پُٹ	بال
جغر	جگر	گلالک	مردوں کے لمبے بال
پھپڑ	پھیپھڑہ	مہپر	گیسو
زارک	پتہ	بروت	مونچھ
روث	انتڑی	ریش	داڑھی
گُرئغ	گردہ	دیم	چہرہ
کونڈ	گھٹنا	بُھت	جسم
پاذ	پاؤں	لنک	ران
کڑی	ایڑی	ٹانگ	ٹانگ
بھیڈی	ٹخنہ	ژروچ	حلق
ازیغ	دمہ	دروشم	صورت
گلغ	کھانسی	تف	بخار
سریش	نزلہ، زکام	نادراہ	بیمار
گریغ	چیچک	دوروخ	مریض
کرٹیٹ	کالی کھانسی		

بات چیت

بلوچی	اُردو
آنہی سغرءِ پُٹ دراژ او بژانت	اس کے سر کے بال لمبے اور گھنے ہیں
دتان او ہاشاں آں آری سک دارانت	دانت اور داڑھوں کو مسوڑھے مضبوط رکھتے ہیں
تئی چم شہ وہاوءِ لڑارانت	تیری آنکھیں نیند سے مخمور ہیں
گوش پہ اشکنغءِ انت	کان سننے کے لئے ہیں
چم پہ گندغءِ	آنکھیں دیکھنے کے لئے
دست پہ کارکنغءِ	ہاتھ کام کرنے کے لئے
پاذ پہ جُزغءِ	پاؤں چلنے کے لئے
براث براثانی دست او بازرانت	بھائی بھائیوں کے دست و بازو ہیں
تراریش بروت شرّمان کاینت	تجھے داڑھی مونچھ اچھے لگتے ہیں
منی لافءِ دڑدانت	میرے پیٹ میں درد ہے
درمانے ور	کوئی دوائی کھاؤ
گوانسغءِ شہ آنہی جاڑی درکپتہ	جمائی لینے سے اس کا جبڑا نکل گیا
آں شہ پاذاں شفاذانت	وہ برہنہ پا ہے
منی سروش دورانت	میری کہنی میں تکلیف ہے
بشامءِ زوان سُتکہ	بشام کی زبان جل گئی ہے

لوغ او آنہی شے　　　گھر اور اس کی اشیا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ھند۔جاگہ	جگہ	تاک	دروازہ
لوغ۔گس	گھر	جالو	الماری
اوتاک	بیٹھک	کڑو	کنڈی
تمبو۔گدان	خیمہ	جندرو۔کلف	تالا
چھن	صحن	کلت۔کنجی	چابی
ہاویلی	حویلی	میہہ	میخ
وارانڈا	برآمدہ	چٹو	پرنالہ
منہہ	جھونپڑی	وار	لکڑی
بھت۔دیوال	دیوار	آسن	لوہا
چھت	چھت	پوڑی	سیڑھی
کام	شہتیر	چُلہ	چولہا
تھمبہ	ستون۔لکڑی کا	کندوری	دسترخوان
پیلپاوا	ستون اینٹ یا	چتر۔تغرد	چٹائی
	مٹی کا	کٹ۔تہت	چارپائی
پلنگ	پلنگ	شیشن	سوئی
کرشی	کرسی	گوندوش	سوا
میچ	میز	بوہاری	جھاڑو

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کونٹ	دری	استادا	لوٹا
غالی	قالین	مٹ	مٹکا
مُسلہ	جانماز	گلکھی	صراحی
دزمال	رومال	مشک	مشکیزہ
توی۔تین	توا لوہے کا	جتر	چکی
تافغ	توا پتھر کا	گہ۔سہٹ	زیور
دیز	دیگ	ٹنگو۔سُہر	سونا
ڈولئی	کفگیر	لیف	رضائی
ہیران۔رزان	برتن	کمل	کمبل
کدہ	کٹورا	بھوف	گدیلا
تاس	گلاس	سڑجا	تکیہ۔سرہانہ
گیشن	چھانئی	ڈوہر	چادر

بات چیت

بلوچی	اُردو
منی لوغ ءِ وراندا کسان انت البت چھن مزن انت	میرے گھر کا برآمدہ چھوٹا ہے البتہ صحن بڑا ہے
لوغ ءِ شہ درا اوتاک انت	گھر کے باہر مہمان خانہ ہے
اوتاک ءِ دو تاک انت	مہمان خانہ کے دو دروازے ہیں
بھت شہ سل ءِ تا بیتی ءِ انت	دیوار اینٹوں سے بنی ہوئی
اشی گرا ایک منہہ اے	اس کے پاس ایک جھونپڑی ہے
مئے کلی ءِ بازیں لوغ انت	ہمارے گاؤں میں بہت سے گھر ہیں
اوتاک ءِ تغرد نشیتی ءِ انت	مہمان خانے میں چٹائیاں بچھی ہوئی ہیں
مشک ءِ آف سارت بنت	مشکیزے کا پانی ٹھنڈا ہوتا ہے
تاس شہ آف ءِ پرانت	گلاس پانی سے پر ہے
کدہ ءِ آفشک انت	کٹورے میں شوربہ ہے
ھیران اچانت	برتن صاف ہیں
آنہی ءِ بوھاری نہ داشہ	اس نے جھاڑو نہیں دیا ہے
جانی ءِ گہار جتر درشغا انت	جانی کی بہن چکی پیس رہی ہے
آرت تر کشو تغن پشغا انت	آٹا گوندھ کر روٹی پکا رہی ہے
تارشت دے تیار انت	سالن بھی تیار ہے
کندوری ءِ نشتین	دسترخوان بچھاؤ
بیا نغن ءِ وروں	آؤ روٹی کھائیں
دزمال ءِ زیر	رومال کو اٹھاؤ

بلوچی	اُردو
کٹ ءِ سرا لجوف است انت	چارپائی کے اوپر گدیلا موجود ہے
لیف او سڑ جایہ کن	رضائی اور سرہانہ رکھیں
میچ او کرشی کہن بیثغنت	میز اور کرسی پرانی ہو گئی ہیں
کڑوءِ جندرو جشی ءَ انت	کنڈی میں تالا لگا ہوا ہے
چلہ ءِ آس تستہ	چولہے کی آگ بجھ گئی ہے
آئہی کلیں گہہ سہریغ اِنت	اس کے سارے زیور سونے کے ہیں
سہر باز گران انت	سونا بہت مہنگا ہے
نی تہ آسن وے ارزان نہ اں	ابھی تو لوہا بھی ارزان نہیں
استاوا ءِ زیر بر	لوٹے کو اٹھا کر لے جاؤ
وزدیم ءِ کن او مُسلہ ءِ زیر	وضو کرو اور جانماز کو اٹھا

سئوزی، میوہ او پُل آنی نام　　　　سبزی، میوے اور پھلوں کے نام

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
امب	آم	کدو	کدو
انجیر	انجیر	ٹماٹر	ٹماٹر
آرٹ	آٹا	پالک	پالک
بادام	بادام	موڑک	کلفہ
بادرنگ	کھیرا	دھاڑیا	دھنیا
بج۔تخم	بیج	مرجان۔پلپل	مرچ
بینغ	شہد	میتھی	میتھی
باجری۔ارزن	باجرہ	مولی	مولی
برنج۔چاتول	چاول	گاجر	گاجر
پارسہ	فالسہ	وشل۔پیاز	پیاز
پوٹا	الائچی	توم۔سیرک	لہسن
پٹاٹہ	آلو	چاہنو۔کیبغ	تربوز
توت	شہتوت	ڈاڑھو۔انار	انار
تیوغ۔گدرو	خربوزہ	دراک۔انگور	انگور
توری	توری	کیلا۔موز	کیلا
کاٹ توری	بھنڈی	سنترہ	سنگترہ
گوگلو	شلجم	نارنجی	نارنگی

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
واگڑ	بینگن	لیمو	لیمو
سوف	سیب	وہاذ	نمک
زیتون	امرود	چانہہ	چائے
کواند۔کماد	گنا	ھارغ۔ھرما۔کجی	کھجور
باغ	بیر	گوژد	گوشت
کنر	پہاڑی بیر	درشک	درخت
دان	غلہ	گلاب گل	گلاب
گندیم	گندم	تازبو	تازبو۔تلسی
زرت	جوار	آشک	شوربہ
پستہ	پستہ	وہژد	خوراک
چنزا	چنا	تام	ذائقہ
دال	دال	تاورشت۔بوڑ	سالن
یزہ	چلغوزہ	پاڑ	جڑ
بورا۔کھنڈ۔شکر	چینی	ٹمب	ٹہنی
شکل	مصری	شمب	شاخ
شیر	دودھ	تاخ	تنکا
لسی	لسی	ٹگ	پتا
مسیغ	دہی	واڑی	پالیز
موشن۔روغن	گھی	پسل	فصل
سجلیں موشن۔نیمگ	مکھن	ہریڑ	ہڑ
آلو۔ہیک	انڈا		

بات چیت

بلوچی	اُردو
کرو دے میوہ وشش انت	کچھ میوے میٹھے ہیں
چُکی ے میوہ ترش انت	کچھ پھل کھٹے ہیں
امب بازو شیں میوہ اے	آم بہت میٹھا پھل ہے
لیمو ترش انت	لیمو کھٹا ہے
مناں سوف اودراک پاس انت	مجھے سیب اور انگور پسند ہیں
گرم آف ءِ تیوغ وشش بنت	بارش کے پانی کے خربوزے میٹھے ہوتے ہیں
وسل توم اودھانڑیا بوڑءِ چہرا کننت	پیاز لہسن اور دھنیا سالن کو چٹ پٹا بناتے ہیں
وباز اودمرجان ءَ ابید وھرڑدءِ تام جوان نہ ویث	نمک اور مرچ کے بغیر خوراک کا ذائقہ ٹھیک نہیں ہوتا
شیرءِ لافا پوٹا مان کن	دودھ کے اندر الائچی ڈال دو
چانہہءِ بورا کم انت	چائے میں چینی کم ہے
شاری مسیحءِ متغیں	شاری دہی بلو رہی ہے
نغنءِ سجلیں موشنءِ مُش	روٹی کو مکھن ملو
سبزی آں شہ کاٹ توری جوان انت	سبزیوں میں سے بھنڈی اچھی ہے
تراتاں ناورشت پاس انت	تجھے کونسا سالن پسند ہے؟
مناں گوژدءِ بوڑ پاس انت	مجھے گوشت کا سالن پسند ہے
پستہ گران انت	پستہ مہنگا ہے
ہارغ گران نہ انت	کھجور مہنگا نہیں ہے

بلوچی	اُردو
مکران تہا ھرما باز انت	مکران میں کھجور بہت ہے
سندھ تہا امب باز بیث	سندھ میں آم بہت ہوتا ہے
اے بادام گیشترا جور انت	یہ بادام زیادہ تر کڑوے ہیں
زیتون سڑتی ءَ انت	امرود سڑے ہوئے ہیں
کیلا تازغ انت	کیلے تازہ ہیں
کیلاء چل ءَ کش	کیلے کا چھلکا اتارو
امب ساڑتیں ھنداں پیدا نہ ویث	آم سرد علاقوں میں پیدا نہیں ہوتا
انگور گرمیں ھندانی میوہ اے نہ انت	انگور گرم علاقوں کا پھل نہیں ہے
امبراں زرت ءِ پسل جوان انت	اس سال جوار کی فصل اچھی ہے
درشک ءَ شہ پاڑ ءَ مہ گڈ لمبے جنے	درخت کو جڑ سے مت کاٹو ایک ٹہنی کاٹ لو

پوشاک لباس

بلوچی	اُردو
جر۔گُد۔چِچ	کپڑا
پٹ۔ابریشم	ریشم
بندیج	دھاگہ
شیشن	سوئی
گوندوش	سوا
گنڈھ	گانٹھ
دوش	سلائی
اگوڑی	پیوند
پاغ۔ٹکا	پگڑی
سری	دوپٹہ
شال	شال
پشتی	چادر
ٹوپی۔ٹوپ	ٹوپی
پشک۔جامگ	قمیص
شلوار	شلوار
آمیچ	ازاربند
گنجی۔بنین	بنیان
موزغ	موزے
بانہی	چوڑی
ٹپلی	کوکا
پلوہ	نتھ

بلوچی	اُردو
لانک	لنگوٹا
پھدو۔کیتو	جیب
سدری	واسکٹ
گُڈا	کوٹ
دزمال	رومال
ٹوال	تولیہ
سواس	مزری کے بنے ہوئے چپل
چھبو	چپلی
بوٹ	بوٹ
جُتی۔کوش	جوتی
لوت	تھیلا
پیش	مزری
کرپاس۔پکی	کپاس
پڑم	اون
کورو	کھدر
مندری	انگوٹھی
پاڑی	پازیب
کنگر	کنگن
حس	طوق
والی	بالی

بات چیت

بلوچی	اُردو
آنہی ءِ ایدءِ جر تیار انت	اس کے عید کے کپڑے تیار ہیں
پشک دوتکی ءَ انت	قمیض سلا ہوا ہے
شلوارءَ مرشی دوشیت	شلوار آج سی لے گا
شیشن تہا بندیگءَ مان کن	سوئی میں دھاگے کو ڈالو
گنجی شُشتی ءَ بنداں	بنیان دُھلی ہوئی نہیں ہے
تئی پھدّ وشہ چےءَ پرانت	تمہاری جیب کس چیز سے بھری ہے
منی پھدّ وشہ چےءَ پرانت	میری جیب کس چیز سے بھری ہے
بہرامءَ جبغ کشغیں سدری گرّاں	بہرام نے کشیدہ کی ہوئی واسکٹ پہنی ہے
لوت تہا بندیگ، شیشین، جتی او موزغ مان انت	تھیلے میں سوئی، دھاگہ، جوتی اور موزے پڑے ہیں
آں غریبوءِ جر دڑتی ءَ انت	اس غریب کے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں
سیغءِ وختا سیاہیں جر آں گراکن انت	ماتم کے وقت کالے کپڑے پہنتے ہیں
پٹیں جر گرم انت	اونی کپڑے گرم ہیں
سری ءَ سغرءَ کن	دوپٹے کو سر پر ڈالو
بلوچ پُشتی ءِ وشہ بیڑغ، نشتغ او چکءِ دیغءِ کار گرانت	بلوچ چادر سے لپیٹنے، بچھانے اور اوڑھنے کا کام لیتے ہیں

اوارکنوکیں لوز

بلوچی	اُردو
ءِ۔ءَ	کا، کے، کی، کو، نے، میں
شہ۔ژا۔چہ	سے
سرا۔پیشا	پہلے
رندا	بعد میں، پھر
پھدا۔پشتا	پیچھے
دیما	آگے، سامنے
نی۔ہنی	اب
گُڈ۔گڑا	پھر
ہم۔دے	بھی
بنا۔شیرا	نیچے
جہلا۔پاتنا	زیریں۔نیچے
برز۔سربرا	اوپر
پہ	کے لئے
چوں	کیسے
کُڑدے	کچھ
سرا۔چکا	پر۔اوپر
تہا۔توکا۔لاقا	اندر۔میں
تنکہ	تاکہ

حروف جار

بلوچی	اُردو
ہمبجی۔اوار	ساتھ
درگت	دوران
نیام	درمیان
نزیخ	نزدیک
دیر	دور
دیر	دیر
نکا۔پلوا	طرف۔جانب
کِرّو۔گُر	پاس۔قریب
گشیکہ	تقریباً
کساس	اندازاً۔تقریباً
اغدے۔دوار	پھر۔دوبارہ
ڈول۔پیم	طرح
ہچیکہ	چونکہ۔کیونکہ
چوکہ۔وھدیکہ	جب۔جبکہ
اغہ	اگر
او	اور
نیٹ	آخرکار

فقرے

بلوچی	اُردو
سراچا کرا آتکہ	پہلے چل کر آیا
رندا بالاچ دے آتکہ	بعد میں بالاچ بھی آیا
دو سئین آہانی ہمراہ اث	دو تین ان کے ساتھ تھا
آں دیما نشتہ	وہ آگے بیٹھ گیا
پمیشکہ پشتا ہند نیست اث	چونکہ پیچھے جگہ نہیں تھی
ہے درگتا من آتکغاں	اس دوران میں آگیا
بڑزا شتغاں	اوپر گیا
گڈ بتا ایرکپتغاں	پھر نیچے اتر گیا
چوکہ تہا شتغاں	جب اندر گیا
منی سنگت کرسی ءِ سرا نشتی اث	میرا دوست کرسی کے اوپر بیٹھا تھا
اغہ تہ اغدے روئے	اگر تم پھر جاؤ گے
من دے نیٹ رواں	میں بھی آخر کار جاؤں گا
گنوخ ءَ وتی براث ءِ لوغ ءَ آس داتہ	پاگل نے اپنے بھائی کے گھر کو آگ لگا دی
نی آئی گورا نشتی اِں	اب اس کے پاس بیٹھا ہے
بڑزا مہ روَ	اوپر مت جاؤ
جہلا بیا	نیچے آؤ
کتاب میز ءِ سرا ایر انت	کتاب میز کے اوپر رکھی ہے

بلوچی	اُردو
اِشی شیرا اخبار انت	اس کے نیچے اخبار ہے
منی لوغ ءَ سکولا دیر نہ اِں	میرا گھر اسکول سے دور نہیں
باز نزیخ انت	بہت نزدیک ہے
سکول تہا کساس دو سد چک وانغا انت	اسکول میں تقریباً دو سو بچے پڑھ رہے ہیں
سکول ءِ راستیں پلوءَ اسپتال انت	اسکول کے دائیں جانب ہسپتال ہے
چپّیں ءَ کا جو انت	بائیں طرف چشمہ ہے
سکول ءِ دیما لیوءِ پٹ انت	اسکول کے سامنے کھیلنے کا میدان ہے
براث آنی نیاما سنگت انت	بھائیوں کے درمیان اتفاق ہے
ما او شوا ایک اوں	ہم اور آپ ایک ہیں

روش، نمذ او وخت

بلوچی	اُردو
شنبہ۔ چھن چن	ہفتہ
یک شنبہ۔ آؤت	اتوار
دوشنبہ۔ سُنہار	پیر
سے شنبہ۔ منگل	منگل
چہارشنبہ۔ بدھ	بدھ
پنج شنبہ۔ کمیس	جمعرات
جُما	جمعہ
بلوچستان کے شمال مغربی علاقے میں شنبہ وغیرہ کے نام استعمال ہوتے ہیں	
بام رنگ	صبح تڑکے
پٹر۔ سُہب	صبح
نیم روش	دوپہر
پیشین۔ پیشیم	سہ پہر۔ ظہر
بیگھین	شام
شف	رات
نیم شف	آدھی رات
روش	دن۔ سورج

دن، موسم اور وقت

بلوچی	اُردو
باگھا۔ باندا	کل (آنے والا)
تی روش	پرسوں (آنے والا)
زی	کل (گزرا ہوا)
پیری	پرسوں
پس پیری	پرسوں سے گزشتہ دن ترسوں
پستاں پیری	ترسوں سے گزشتہ دن
دوشی	گزشتہ رات
پرندوشی	پرسوں رات (گزرا)
دیگی شف	آنے والی رات
ہفتہ	ہفتہ
ماہ	مہینہ
سال	سال
کلاک	گھنٹہ
ملٹ	منٹ
سیکن	سیکنڈ
امبرا۔ امسال	اس سال
پاری	گزشتہ سال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
مروشی	آج	پیراری	گزشتہ سے پیوستہ سال
دیکی ماہ	آئندہ ماہ	آباڑ۔گرماگ	گرما
سہیل۔پن ریش	خزاں	روش گر	سورج گرہن
زمستان	سرما	ماہ گر	چاند گرہن
چیتر۔ھتم	بہار	ماھکان	چاندنی
مد	موسم	گوات	ہوا
وخت	وقت	دز	گرد
گرم	گرم	گرند	رعد۔گرج
ساڑت	سرد۔ٹھنڈا	گروخ	آسمانی بجلی کی چمک
روش آسان، رودرآھت	مشرق	نپت	آسمانی بجلی گرنا
کبلہ۔روبرکت	مغرب	ہور	بارش
کتب۔گوربچان	شمال	ترمپ	قطرے
جہل۔زربار	جنوب	ترونگل	اولے
راستیں	دایاں	لوڑ۔ہار	سیلاب
چپیں	بایاں	تُوڑھ	طوفان
شیری	نچلا	لک	لو
سربری	اوپر کا۔بالا	اُک	حبس
روش	سورج	ترمز	اوس
ماہ	چاند	دریکن	قوس قزح
نوخ	نیا چاند		

بات چیت

بلوچی	اُردو
ہفتہء ہپت روش انت	ہفتے کے سات دن ہیں
روش تہا گیست او چیار کلاک انت	دن میں چوبیس گھنٹے ہیں
ہر کلاک ءِ سے گیست ملٹ انت	ہر گھنٹے کے ساٹھ منٹ ہیں
ہر ملٹ ءِ سے گیست سیکن انت	ہر منٹ کے ساٹھ سیکنڈ ہیں
تہ تاں وختا روئے	تم کس وقت جاؤ گے
من چیار وجا روآں	میں چار بجے جاؤں گا
نی چے وخت انت	اب کیا وقت ہے
نی سے وجغا انت	اب تین بج رہے ہیں
سے وجغا دہ ملٹ است انت	تین بجنے میں دس منٹ باقی ہیں
چیار ہفتہء یک ماہ او دوازدہ ماہ ءِ یک سال انت	چار ہفتوں کا ایک مہینہ اور بارہ مہینوں کا ایک سال ہے
امبراں سکھال انت وختیکہ پاری ڈکھال اث	اس سال خوشحالی ہے جبکہ گزشتہ سال قحط سالی تھی
من پزرءِ شہ واوا ہشپی آں پاذ کایاں	میں صبح کو نیند سے بیدار ہوتا ہوں اٹھتا ہوں
دزدیم شوذ آں	ہاتھ منہ دھوتا ہوں
او کار سرا رواں	اور کام پر جاتا ہوں
ہفتہ تہا شش روشا کار کنوں	ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں
جماءِ روش ءِ لس موکل انت	جمعے کے دن کو عام چھٹی ہے
روش کارا و شف پہ ساہی ءِ انت	دن کام اور رات آرام کے لئے ہے

بلوچی	اُردو
آں زی بیگھینا رائی بیثہ	وہ کل شام روانہ ہوا ہے
تی روشا گڑدی کنتیث	پرسوں واپس آئے گا
پیری من تئی لوغ ءَ آتکغاں	پرسوں میں تیرے گھر کو آیا
تہ وتی دفتر ءَ اث ئے	تم اپنے دفتر میں تھے
ہشام ءِ ھور پہ پسل آں جوان انت	موسم برسات کی بارش فصلوں کے لئے اچھی ہے
مرشی گواث کشغیں	آج ہوا چل رہی ہے
دوشی اُک اث	رات حبس تھی
زی لک کشغا اث	کل لو چل رہی تھی
جڑ گرندغیں	بادل گرج رہے ہیں
ہور گوارغیں	بارش برس رہی ہے
ہر نیمغا آف انت	ہر طرف پانی ہے
ماہکانیں شف انت	چاندنی رات ہے
آزمان ساف انت	آسمان صاف ہے
ایذا دز کم انت	یہاں گرد کم ہے
دوتھ ودے نیست انت	دھواں بھی نہیں ہے
بلوچستان ءِ کتی پلوا اوغانستان انت	بلوچستان کے شمال کی جانب افغانستان ہے
کسبلہی نکا ایران انت	مغرب کی طرف ایران ہے
روش آسانی ایران ءَ دے بلوچی گشغ بی	مشرقی ایران میں بھی بلوچی بولی جاتی ہے
ہے ایرانی بلوچستان انت	یہ ایرانی بلوچستان ہے
بلوچستان ءِ سیبوی ڈولیں گرمیں ہنداست انت	بلوچستان میں سبی جیسی گرم جگہ ہیں

بلوچی	اُردو
اوزیارت ءَ چشیں ساڑتیں ھندے	اور زیارت جیسی سرد جگہ بھی
زمستان ءِ شف دراژ بنت	سرما کی راتیں لمبی ہوتی ہیں
او آہاڑ ءِ روش	اور گرمی کے دن
چیتر ءِ ہر ڈمغا سوز ءِ غبیت	بہار میں ہر سمت ہریالی ہوتی ہے
ہر شف ءِ یک روشے است انت	ہر رات کا ایک دن ہوتا ہے
بانگہا ءِ روش مئیغ اِنت	کل کا دن ہمارا ہے

مرگ اوساہدار آنی نام — پرندے اور جانوروں کے نام

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
مرگ	پرندہ	مور	چیونٹی
چڑی۔جھرکی	چڑیا	مھیسک۔مگس	مکھی
چڑا	چڑا	شُنغلی	مچھر
گراغ	کوا	گُزم	بھڑ
بانگو۔کروس	مرغ	بوٹ	جوں
ککڑ۔ماکیان	مرغی	چرت	جھینگر
چوری	چوزہ	مکڑ	ٹڈی
گیرا۔کوکو	فاختہ	زراغ	جونک
باٹیرا	بٹیر	موخو	مکڑی
توتا	طوطا	ڈیڈر۔پکل	مینڈک
کفینجر	تیتر	مار۔بے پاذ	سانپ
کفوت	کبوتر	زیم	بچھو
بانز	باز	لیھا	دیمک
گجھ	گدھ	شف چراغ	جگنو
چاپاکو۔چلگت	چمگادڑ	مچھی۔ماہی	مچھلی
کونج	کونج	کرم	کیڑا۔مکوڑا
الو۔بھوم	الو	رستر	درندہ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
مورمرگ	مور	پشی۔بلی	بلی
مشک	چوہا	سروان	ہرن
پینگ	کتا	وھکی	ہرنی
ہنڈی	کتیا	پاشن	بکرا
گورپٹ	بچھو	بز	بکری
تولغ	گیدڑ	گرانڈ	دنبہ۔مینڈھا
بھولو۔شادو	بندر	میش	دنبی۔بھیڑ
مزار	شیر	ڈھگو۔کاریگر	بیل
اپتار	لگڑبھگڑ	گوخ	گائے
ہاتھی۔پیل	ہاتھی	میہی۔گامیش	بھینس
ڈیہو	چیتا	اشتر۔ہشتر	اونٹ۔اونٹنی
رچھ	ریچھ	لیڑو	اونٹ
گرک	بھیڑیا	ڈاچی	اونٹنی
ہچ۔خنزیر	سؤر	مہری	سواری کا اونٹ
ھرڈک	گلہری	اسپ	گھوڑا۔گھوڑی
باخار	چھپکلی	نریان	گھوڑا
گوج	گرک۔گوہ	ماذن	گھوڑی
تور	نیولا	ہر	گدھا۔گدھی
سیہبڑ۔کرگشک	خرگوش	لاغ	گدھا
آسک	ہرن	گدھ	گدھی

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
ٹیعل	ہرن کا بچہ	کرنغ	گدھے کا بچہ
شنیک	بکری کا بچہ	رمغ	بکریوں کا ریوڑ
گیس	بکری کا مادہ بچہ	میہڑ	بھیڑوں کا ریوڑ
پوہڑ	بکری کا نر بچہ	گورم	گائیوں کا گلہ
گٹور	بھیڑ کا بچہ، برّہ نر	گلغ	گھوڑوں کا گلہ
گوزک	بھیڑ کا بچہ مادہ	بگ	اونٹوں کا گلہ
روڈ	بچھڑا۔گائے کا بچہ	باہر	گدھوں کا گلہ
ہرّ	اونٹنی کا بچہ	ولہر	پرندوں کا غول
بیہان	گھوڑے کا بچہ	کوانٹ	اونٹنی کا جوان بچہ

بات چیت

بلوچی	اُردو
مرگ بال گرانت	پرندے اڑتے ہیں
تراتاں مرگ پاس انت	تجھے کونسا پرندہ پسند ہے
مناں توتا پاس انت	مجھے طوطا پسند ہے
توتا ٹوک آں کنت	طوطا باتیں کرتا ہے
بانگو بانگ دیغا انت	مرغ اذاں دے رہا ہے
گراغ ہشیاریں مرگ اے	کوا چالاک پرندہ ہے
مرگ آنی دلہریال گرغا انت	پرندوں کا غول اڑ رہا ہے
چڑی وسم آنی تہا بنت	چڑیاں آبادیوں میں ہوتی ہیں
بزءِ شیر شہ میہی ءِ شیرءِ جوان انت	بکری کا دودھ بھینس کے دودھ سے اچھا ہے
گوخ من بٹو آں چرغا انت	گائیں کھیتوں میں چر رہی ہیں
راہک ڈھگو آں آف دیغا انت	کسان بیلوں کو پانی دے رہا ہے
بلوچ دانیکہ دے گیشترا اسپ او	بلوچ اب بھی عام طور پر گھوڑے اور
اشتر آنی سرا زواری کن انت	اونٹوں پر سواری کرتے ہیں
آسک ءِ شاہ زسنہرا انت	ہرن کے سینگ بہت خوبصورت ہیں
میہر چرءِ رڈغا انت	بھیڑوں کا ریوڑ قطار میں جا رہا ہے
پشی مشک ءِ رندا تشغا انت	بلی چوہے کے پیچھے بھاگ رہی ہے
مشک نیٹ وٹی ہوڈءِ پہشہ	چوہا آخر اپنے بل میں گھس گیا

بلوچی	اُردو
مزار لذءِ بادشاہ انت	شیر جنگل کا بادشاہ ہے
رچھ باز شتاری ءِ رُمبیت	ریچھ بہت تیزی سے بھاگتا ہے
بھولو چاپ جنغا انت	بندر ناچ رہا ہے
ہینگ ہڈ اور غا انت	کتا ہڈی کھا رہا ہے
گوج او مار مڑغا انت	گرگٹ اور سانپ لڑ رہے ہیں
ترا گزم ءِ ڈنگ جھتہ	تجھے بھڑ نے ڈنگ مارا
سغرءِ ہر روش شوذ، ننتہ شہ بوٹ ءِ پر بی	سر کو روزانہ دھولو، ورنہ جوؤں سے بھر جائے گا
دھڑ دءِ شہ مہسکاں رکھین	خوراک کو مکھیوں سے بچاؤ
موخوءِ تاک ءِ سرا دام جھتہ	مکڑی نے دروازے پر جالا بُن لیا ہے
دار لیہاءِ گپتہ	لکڑی کو دیمک لگ گئی ہے
ڈیڈر آفی ساہدارائے	مینڈک آبی جانور ہے
مورءِ منی دست ءِ چونڈی داتہ	چیونٹی نے میرے ہاتھ پر کاٹا ہے

گیذی

بلوچی	اُردو
اللہ	اللہ
ھذا	خدا
پیغامبر	پیغمبر
رسول	رسول
مذھو	مذہب
گیذی	کائنات
جھان	دنیا
دنیا	دنیا
بہشت	جنت
دوزہ	دوزخ
آزمان	آسمان
استار	ستارے
کوڑی	زندگانی
زند	زندگی
مرک	موت
کبر	قبر
روش	سورج

کائنات

بلوچی	اُردو
ڈغار	زمین
ہاخ	خاک
ریخ	ریت
کوہ	پہاڑ۔کوہ
ٹیٹر	پہاڑی
سنگ۔کوہ	پتھر
کوہ۔چاٹ	کنواں
اوئغ	تالاب
پٹ	میدان
داوان	وادی
کور	دریا
کورو۔کورجو	ندی
جو	چشمہ
درشک	درخت
ڈیہہ	ملک۔علاقہ
زر	سمندر
تیاب	ساحل

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
ماہ	چاند	بر	بیاباں۔غیرآباد
وسم	آباد، آبادی	اکل	عقل
روش گر	سورج گرہن	مجڑ	بادل
ماہ گر	چاند گرہن	ھور	بارش
ماہکان	چاندنی	ترونگل	اولے
روژنائی	روشنی	تلار	چٹان
رژن	روشن	درنگ	چٹان
تہار	تاریک	ڈوک	بڑاپتھر
تہاری	تاریکی	لڑ	جنگل
پرشتغ	فرشتہ	پری	پری
جن	جن	انسان	انسان
ساہدار	حیوانات	رستر	درندہ
جیت جوجو	کیڑے مکوڑے	ساہ	سانس۔روح
بےساہ	بےجان	سوزفات	سبزہ

بات چیت

بلوچی	اُردو
اللہ کلیں گیذی ءِ واژہ انت	اللہ تمام کائنات کا مالک ہے
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ءِ اخیری پیغامبر انت	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری پیغمبر ہیں
سجہ ایں انسان اللہ ءِ مخلوک انت	تمام انسان اللہ کی مخلوق ہیں
ہر مذہو راستی ءِ دگ ءِ ڈسیت	ہر مذہب سچائی کا راستہ دکھاتا ہے
کوڑی دوروش ئیغ اِنت	زندگانی دو دن کی ہے
ہرس انسان ءِ رندءِ نیلیت	حرص انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی
آزمان سرا استار جلشکغا انت	آسمان پر ستارے جگمگا رہے ہیں
کوہ مئے کلات انت	پہاڑ ہمارے قلعے ہیں
اے دگ ٹیٹرءِ شہ گوزیت	یہ راستہ پہاڑی پر سے گزرتا ہے
شف تہار انت او دگ گار مزل ءِ چوں سربوں	رات تاریک ہے اور راستہ گم منزل تک کیسے پہنچیں گے
روش در کپتہ	سورج طلوع ہوا
ہر نیمغا روژنائی انت	ہر سمت روشنی ہے
کوئٹہ داوان ءِ آہارءِ ہر وخت دوت او دزانت	وادی کوئٹہ میں گرمیوں میں ہمیشہ گرد وغبار ہے
کوہءِ آف نیست انت	کنویں میں پانی نہیں ہے
امبرا ہور باز کم بیثہ	اس سال بارش بہت کم ہوئی ہے
ڈیہہ بڑ انت	علاقہ غیر آباد ہے
شہر وسم انت	شہر آباد ہیں
چو کنڈی جڑ آں بستہ	چاروں طرف بادل چھا گئے

بلوچی	اُردو
شلپو خیں ہوورء گوارتہ	موسلا دھار بارش ہوئی ہے
راہک ننگار رہائینت	کسان ہل چلائیں گے
لڈآں رستر ہنت	جنگلوں میں درندے ہوتے ہیں
باز یں مردم دے شہ رستراں گھٹ نہ انت	کئی آدمی بھی درندوں سے کم نہیں ہیں
مسلمان وتی مُردگان ءَ مس کبرءَ پورانت	مسلمان اپنے مُردوں کو قبر میں دفن کرتے ہیں
ہکال وتی مردگان ءَ شوش انت	ہندو اپنے مُردوں کو جلاتے ہیں
مرک یک نوخیں زندے	موت ایک نئی زندگی ہے
انسان یک براوری اے	انسان ایک برادری ہے

کارگونگ اوفیلءِ باروا   مصادر اور افعال کے بارے میں

بلوچی زبان کو سمجھنے اور سیکھنے کے بارے میں بنیادی نوعیت کی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ زبان کے سلسلے میں مصدر، فعل اور گرائمر کے بارے میں تذکرہ شاید ضروری ہے۔ لیکن اس ضمن میں چونکہ پہلے ہی بلوچی اور اردو زبان میں بلوچی گرائمر کی کچھ کتابیں تحریر کی جا چکی ہیں۔ جو اس موضوع کا مکمل احاطہ کرتی ہیں۔ آغا میر نصیر خان احمدزئی بلوچ کی تحریر کردہ کتابوں سے اس ضمن میں کافی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس کتاب میں صرف بول چال سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی مصادر اور فعل کا کئی بار تذکرہ ہو گیا۔ جس کے بارے میں کچھ باتوں کی وضاحت لازمی ہے۔ مصادر کے سلسلے میں بنیادی بات یہ ہے کہ ان کے آخر میں "غ" آتا ہے۔ جیسے "ورغ" کھانا۔ "روغ" جانا۔ "گرغ" لینا۔ اور "کنغ" کرنا۔ وغیرہ۔ مغربی بلوچی میں "غ" کی بجائے حرف "گ" مصدر کی علامت ہے۔ متذکرہ بالا مصادر مغربی بلوچی میں اس طرح ادا ہوں گے۔

ورگ کھانا۔ گرگ لینا۔ روگ جانا۔ کنگ کرنا۔

اسی طرح مغربی خطے میں بولے جانے والے الفاظ میں حروف "پ" اور "چ" کی ادائیگی مشرقی خطے میں بالعموم حروف "ف" اور "ش" کے ساتھ کی جاتی ہے۔ مثلاً

مغربی خطے کے الفاظ	مشرقی خطے کے الفاظ	اُردو
چہ	شہ	سے
چیرا	شیرا	نیچے
چموداِ	شموداِ	اُدھر سے
پاچن	پاشن	بکرا
روچ	روش	دن
آپ	آف	پانی

لاپ	لاف	پیٹ
دپ	دف	منہ
شپ	شف	رات

لیکن اس اصول کا اطلاق اس قسم کے تمام الفاظ پر یکساں نہیں ہوتا۔ کئی الفاظ دونوں خطوں میں ایک ہی حرف کے ساتھ مستعمل ہیں۔ مثلاً

مشترکہ الفاظ

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
شیر	دودھ	شغان	طعنہ
شذ	بھوک	شر	اچھا

مصدر کی حد تک "گ" ہر صورت میں مشرقی خطے میں حرف "غ" کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ یعنی مغربی خطے کی مصدر کا ہر "گ" مشرقی خطے میں حرف "غ" میں بدل جاتا ہے۔ مغربی خطے کے مصادر۔ ورگ، جنگگ، کنگ، جزگ اور شودگ مشرقی خطے میں ورغ، جنغ، کنغ، جزغ اور شودغ میں بدل جاتے ہیں۔ یہ تمام تذکرہ اس لئے کیا گیا ہے کیونکہ اس کتاب میں میں نے بالعموم مشرقی خطے میں بولے جانے والے حروف کو استعمال کیا ہے مذکورہ ایک دو حروف کے سوا دونوں خطوں کی زبان میں کسی بھی نوعیت کا فرق نہیں ہے۔

مختلف زمانوں کو ظاہر کرنے کے لئے فصلوں کی چند حالتیں فقروں کی صورت میں تحریر کی جارہی ہیں تا کہ فعل کے مختلف زمانے مثلاً ماضی، حال اور مستقبل واضح ہوسکیں۔

ماضی مطلق

من نغن وارتہ	میں نے روٹی کھائی ہے
آں شتہ	وہ گیا ہے
تہ کار کتہ	تو نے کام کیا ہے

حال جاری

من نغن ورغا آں	میں روٹی کھا رہا ہوں
آں نغن ورغا انت	وہ روٹی کھا رہا ہے
تہ نغن ورغا ائے	تو روٹی کھا رہا ہے

فعل مستقبل

من نغن ورآں	میں روٹی کھاؤں گا
آں روث	وہ جائے گا
تہ کارکن ائے	تو کام کرے گا

اس سے عمومی طور پر یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ ماضی کے لئے مصدر کے آخر میں کسی نہ کسی صورت "غ" کو ہٹا کر "ث" یا "غیں" "ثغت" لگایا جاتا ہے۔ حال جاری کے لئے بھی "آں۔ ایں۔ ات" لگایا جاتا ہے اسی طرح حال کے لئے مصدر سے "غ" ہٹا کر آں۔ اوں۔ اے یا ایت لگایا جاتا ہے۔ جبکہ مستقبل کو ظاہر کرنے کے لئے مصدر کے "غ" کو حذف کر کے "آں" وغیرہ لگایا جاتا ہے۔ جیسے "گشغ" ئی مصدر سے "غ" ہٹا کر "تہ" لگانے سے فعل ماضی "گشتہ" یعنی کہا بن گیا۔ اور غ کے ساتھ "الف" لگانے کے بعد آں لگانے سے حال "گشغا آں" یعنی "کہہ رہا ہوں" بن گیا۔ اسی طرح "غ" کو حذف کر کے "آں" لگانے سے فعل مستقبل "گشاں" یعنی کہوں گا بن گیا۔ اس کی تفصیلی گردان ملاحظہ ہو۔

ماضی مطلق

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من گشتہ	میں نے کہا ہے	ما گشتہ	ہم نے کہا ہے
تہ گشتہ	تو نے کہا ہے	شئوا گشتہ	آپ نے کہا ہے
آہیءَ گشتہ	اس نے کہا ہے	آہاں گشتہ	انہوں نے کہا ہے

حال مطلق

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من وراں	میں کھاتا ہوں	ما وراں	ہم کھاتے ہیں
تہ ورائے	تو کھاتا ہے	شئوا وراِت	آپ کھاتے ہو
آں وارت	وہ کھاتا ہے	آں ورانت	وہ کھاتے ہیں

فعل مستقبل

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من روَآں	میں جاؤں گا	ماروَآں	ہم جائیں گے
تہ روائے	تو جائے گا	شئوا روَاِت	آپ جاؤ گے
آں روّت	وہ جائے گا	آں روَانت	وہ جائیں گے

اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ فعل حال اور فعل مستقبل کی ساخت یکساں ہے۔

یہ باتیں ضمناً بتائی گئی ہیں تا کہ مختلف زمانوں کے بارے میں مختصراً سمجھا جا سکے۔ وگرنہ اس کتاب میں محض بول چال اور روزمرہ استعمال ہونے والے بلوچی الفاظ کا اردو میں ترجمہ کر کے بلوچی زبان کو سمجھنے اور کسی حد تک بولنے کے قابل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

بلوچی فعل میں تذکیر و تانیث

بلوچی زبان میں فعل میں تذکیر و تانیث کے لئے کوئی فرق نہیں ہے۔ نر ہو یا مادہ دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
بالاچ آتکہ	بالاچ آیا ہے	سارہ آتکہ	سارہ آئی ہے
سراج شتہ	سراج گیا ہے	نوری شتہ	نوری گئی ہے
ہوران نغن وارتہ	ہوران روٹی کھاتا ہے	ھوری نغن وارتہ	ھوری روٹی کھاتی ہے

بلوچی حال احوال اور روزمرہ مکالمے

بلوچی	اردو
اسلام علیکم	اسلام علیکم
والیکم سلام	وعلیکم سلام
بیاوشاتکے	خوش آمدید
دراہیے۔ خوشے۔ بھرے	ٹھیک۔ خوش۔ سلامت ہو
ہمیر ہمیرانت	خیر خیریت ہے
ہال دے	حال سناؤ
ہال ہمیرانت	حال خیر کا ہے
شہ لوغ ءِ در کپتغ آں	گھر سے نکلا ہوں

بلوچی	اردو
تئی گند غا	تجھے دیکھنے
ھیر ھیر پول ءِ	خیر خیریت دریافت کرنے
تئی سلام ءِ	تمہیں سلام کرنے
تئی ھیر	دیگر خیریت
نی تہ وتی ھال آں دئے	اب آپ اپنا احوال سنائیں
مئے ھال دئے ھیر انت	ہمارا حال بھی خیریت کا ہے
دیری بیثہ ترا دیستی ءِ	عرصہ ہوا ہے تجھے دیکھے
ترا خداءِ آرتہ	تجھے خدا لایا ہے
دومی ھیر	دیگر خیریت
جواں دئے ھیر	خیریت ہی مطلوب

....

بلوچی	اردو
تئی نام چے انت	تیرا نام کیا ہے
منی نام بیورغ انت	میرا نام بیورغ ہے
تئی چکر براث انت	تیرے کتنے بھائی ہیں
منی دو براث انت	میرے دو بھائی ہیں
تہ چہ کن ائے	تم کیا کرتے ہو
من سکول ءِ وان آں	میں سکول میں پڑھتا ہوں
تاں جماعت وان ائے	کس جماعت میں پڑھتے ہو
نہمی جماعت ءِ	جماعت نہم میں
مئے سکول ءِ درشک ءُ بازیں پھل انت	ہمارے اسکول میں درخت اور بہت پھول ہیں
تئی ڈیہہ تھام انت	تمہارا علاقہ کونسا ہے

بلوچی	اُردو
منی ڈیہہ بلوچستان انت	میرا علاقہ بلوچستان ہے
بلوچستان پاکستان ءِ کلاں شہ مزاءِنیں سوبہ انت	بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے
بلوچستان ءَ ابید پنجاب او سندھ ءِ بازیں بھراں	بلوچستان کے علاوہ پنجاب اور سندھ کے حصوں میں
دے بلوچی گشغ بی	میں بھی بلوچی بولی جاتی ہے
ما اُردو ہم گش اوں	ہم اُردو بھی بولتے ہیں
انگریزی یک دغریں زوان اے	انگریزی ایک غیر زبان ہے
بیائی لوغ ءِ بروں	آؤ اب گھر کو جائیں
سذ آں	بے شک
دودا چوں کنغا انت	دودا کیا کر رہا ہے
آں توپک ءَ اچا کنغا انت	وہ بندوق کو صاف کر رہا ہے
شاذین آنہی کرا نشتی انت	شاذین اُس کے پاس بیٹھا ہے
تہ چے ورغا ئے	تم کیا کھا رہے ہو
من نغن واڑتہ	میں نے روٹی کھائی
نی شیر ورغا آں	ابھی دودھ پی رہا ہوں

(بلوچی میں کھانے اور پینے دونوں کے لئے ورغ استعمال ہوتا ہے)

من پیری سیوی ءِ شتغ آں	میں پرسوں بی گیا
پس پیری ڈھاڈر ءِ شتغ ثاں	ترسوں ڈھاڈر گیا تھا
بانگھی گڑ تو کوئٹہ ءِ آسکغ آں	صبح واپس کوئٹہ آ گیا تھا
مرشی ایذا ساہی کن آں	آج یہاں آرام کروں گا
بانگھا مستونگ ءِ روآں	کل مستونگ جاؤں گا
تو دے منی پھچی ءِ بیا	تم بھی میرے ساتھ آؤ

بلوچی	اُردو
اناں۔ من سوگھواَں	نہیں۔ میں مصروف ہوں
تہ پہ کھیا ہیل اے	تم کس کے انتظار میں ہو
من پہ شیہک ءِ ہیل آں	میں شیہک کے انتظار میں ہوں
تہ بروَ	تم جاؤ
من پھیذ اھاں	میں آرہا ہوں
آں زی روغاات	وہ کل جارہا تھا
من ئکاں تی روشے رواں	میں شاید پرسوں جاؤں گا
ھموذا اوار بوں	اُدھر یکجا ہوں گے
ھموذا بجارءِ سانگ بی	وہاں بجار کی منگنی ہوگی
دیکی سال ءِ من وتی بچ ءِ سانگ کن آں	اگلے سال میں اپنے بیٹے کی منگنی کروں گا
شوا بلوچ چوں سانگ او سیر کن اِت	آپ بلوچ منگنی اور شادی کس طرح کرتے ہیں
مئے تنک ءِ زہگ ءِ ماث یا پث منڈ ءِ	ہمارے ہاں لڑکے کی ماں یا باپ لڑکی کے والدین
ماث پث ءِ لوغ ءِ رواَنت	کے گھر کو جاتے ہیں
آنہی سانگ ءِ لوٹ انت	اس کا رشتہ مانگتے ہیں
اغہ آں رازی بہ بنت تہ منڈ ءِ سری سغرءِ دیغ بی	اگر وہ راضی ہوجائیں تو لڑکی کے سر پر دوپٹہ ڈالا جاتا ہے
آنہی موڑدانغ ءِ ولو او کیر مندری ماں کنغ بیث	اس کی انگلی میں چھچ اور انگوٹھی پہنادی جاتی ہے
سانگ ءِ رند منڈ وتی سالوک ءِ لوغ ءِ بھانتی بی روث	منگنی کے بعد لڑکی اپنے منگیتر کے گھر کا فرد بن جاتی ہے
داں سیر بیغ ءِ منڈ ءِ ورغ او پوشاک آنہی	شادی ہونے تک لڑکی کی خوراک اور پوشاک اس کے
سالوک ءِ سرا انت	منگیتر کے ذمے ہوتی ہے
سیرءِ شہ ہفتے پیش ءِ وتی ڈری ءِ نندایث	شادی سے ایک ہفتے قبل دُلہن حجلۂ عروسی میں بیٹھتی ہے
سیرءِ مہل ءِ چاپ او ہالو جن انت	شادی کے موقع پر رقص اور ھالو (شادی کا مخصوص گیت) گاتے ہیں

بلوچی	اُردو
نکاہ ءِ وخت ءَ فیر کنگ بیت	نکاح کے وقت فائر کیا جاتا ہے
من تئی بچ ءِ سیر ءَ سانڑی بی آں	میں تیرے لڑکے کی شادی میں شامل ہونگا
چک نزّا آ ہکگ انت	بچے جمع ہو گئے ہیں
یکے کپتہ	ایک گر گیا ہے
آں گریغ ءَ اں	وہ رو رہا ہے
مجّا آں بستہ	بادل چھا گئے ہے
گوں گرینداو گروخ ءِ ہور گوارغا انت	گرج اور چمک کے ساتھ بارش ہو رہی ہے
زور او زلم جوان نہ اں	ظلم اور تشدد ٹھیک نہیں
گوں زور ءَ کس سک نہ وی	جبر کے ساتھ کوئی جیت نہیں سکتا
شاعر گُشیت	شاعر کہتا ہے
مہر پہ بہا گپتہ نہ ائے	محبت قیمت سے خریدی نہیں جا سکتی
بھڑیں راج شہ جنگ ءَ نہ ترس انت	بہادر قومیں جنگ سے نہیں ڈرتیں
مست توکلی گشیت	مست توکلی کہتا ہے
جواں نہ بینت جنگ آنی بدیں بولی	جنگوں کی بری باتیں ٹھیک نہیں ہیں
کئے وتی دوست ایں مردم آں رولی	کون اپنے دوست احباب کو رلانا پسند کرتا ہے
بل اے پچارا	یہ تذکرہ چھوڑ دو
بیا چانہہ ءَ وراں	آؤ چائے پئیں
مچی ءَ اوار مہ وی	مجمع میں شامل مت ہو جاؤ
ٹوک ءَ دراژ مہ کن	بات کو لمبی مت کر
کس ءَ زامہ دے	کسی کو گالی مت دے
دوئیں سروک آں دراژیں تند و نیاذے کتہ	دونوں رہنماؤں نے طویل ملاقات کی

بلوچی	اُردو
آں تنک ءِ ابدیمن بی	اس طرف چھپ جاؤ
ایذا ہر شے سہرا انت	اِدھر ہر چیز عیاں ہے
تہ سیوی ءِ کلات دیثہ	تم نے سبی کا قلعہ دیکھا
ہا۔ آں نی بازکن ہال انت	ہاں اب وہ نہایت خستہ حال ہے
میر چاکر کئے اث	میر چاکر کون تھا
چاکر بلوچ آنی مزا ئیں امیرے اث	چاکر بلوچوں کا بڑا حکمران تھا
رندا و لاشار شہ مکران ءِ درکپتو سیوی او	رند اور لاشار مکران سے نکل کر سبی اور
کچھی ءِ وسم بیثغنت	کچھی میں آباد ہو گئے
ہمیذا آں داں سی سال آں آپتی ءِ موتغنت	یہاں وہ تیس سال تک آپس میں لڑتے رہے
ہے مڑائی ءِ آہان ءِ نزور کثہ	اس لڑائی نے ان کو کمزور کر دیا
او ہمشی سوب ءِ بازیں بلوچ من پنجاب او	اور اس کے باعث بہت سے بلوچ پنجاب اور
سندھ ءِ شثغنت	سندھ کو چلے گئے
بلوچی زوان ءِ دیمرئی ءِ پہ بازکار بیثغا انت	بلوچی زبان کی ترقی کی خاطر بہت کام ہو رہا ہے
بلوچی اکیڈمی ءِ بازیں بلوچی کتاو چھاپ کثغنت	بلوچی اکیڈمی نے بہت سی کتابیں چھاپی ہیں
بلوچی زوان وستا ذبیغ گران نہ اِں	بلوچی زبان سیکھنا مشکل نہیں
اشی سرپذ بیغ ارزان انت	اس کا سمجھنا آسان ہے
گوں من چی اے روش ءِ بلوچی ءِ توک وتوار کن	میرے ساتھ کچھ دن بلوچی میں بات چیت کرو
من بلوچی ہیل گراں	میں بلوچی سیکھ جاؤں گا
تہ مناں ڈس پاردا ثہ	تم نے مجھے اتہ پتہ دیا
دیمی کار منی انت	اگلا کام میرا ہے
مجلس دراثہ بیثہ	مجلس لمبی ہوئی ہے

بلوچی	اُردو
پر من جوانیں ٹوک آں سئی بیثغاں	لیکن میں اچھی باتیں جان گیا ہوں
باز دیر بیثہ	بہت دیر ہو گئی ہے
نی موکل	اب اجازت
بانگھا اخدے بیا	کل پھر آؤ
نندا وں گالھی آں جن اوں	بیٹھ کر باتیں کریں گے
سنگتی ءِ یل مہ دے	دوستی کو چھوڑ نہ دینا
جوان نی من روَغا آں	اچھا اب میں جا رہا ہوں
اللہ تئی نگہوان	اللہ تمہارا نگہبان

لوزگل

فرہنگ

آ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آپتاخ	باعزت	آجنجغ	ازار بند	آپت	آپس میں
آوار	مال غنیمت	آجو	آزاد	آہری	آئینہ
آدھار	طریقہ	آڑت	آٹا	آڑگیر	چقماق
آس	آگ	آسن	لوہا	آسروخ	مردے کی خیرات
آسودغ	آسودہ	آف	پانی	آفشک	شوربہ
آلسی	کاہل	آلم	لوگ	آماج	شکار

ا

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
اپدین	پوشیدہ	ابید	بغیر	اپتار	لگڑ بھگڑ
اچا	صاف	اخیر	آخر	ارداس	عرضداشت
ارمان	خواہش	اڑاند	جھگڑا	اڑزان	ارزان
ازم	ہنر	استاذ	استاد	استار	ستارہ
اشتاف	جلدی	اعزار	حیرت	اگڑی	پیوند
الس	عوام	اہغ	لڑکھڑانا	امباز	آغوش
ہمسیل	دوست، ساتھی	اناگت	اچانک	انڑزی	آنسو
اوتاک	بیٹھک	ایرمان	حلیم طبع		

ب

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
باجری	باجرہ	باخاڑ	کھجلی	باری	کھڑکی
بازگیر	قائم مقام	بام	شفق	بھارت	پہیلی
بر	ویران	بڑز	اونچا	بڑوست	شانہ
بگال	بنیا	بندوبوڑ	انتظام	بندیچ	دھاگہ
بنگیو	آغاز	بوٹ	جوں	بوجی	کشتی
بے جوگ	نکما	بھت	دیوار	بھوتار	آقا
بھوف	گدیلا	بھوگ	مذاق		

پ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پاذی	پازیب	پارت	سفارش	پاری	گزشتہ سال
پاریز	پرہیز	پاغ	دستار	پاڑ	جڑ، بنیاد
پت	اعتماد، یقین	پٹی	میدان	پجھار	پہچان
پچ	کھلا	پخیر	فقیر	پرک	پروانہ
پروش	شکست	پڑم	اون	پشک	قمیض
پل	پھول	پلاسی	دری	پلی	حصہ
پندھ	سفر	پوتی پٹ	نجومی، فال نکالنے والا	پوتا	قرض
پوریات	مزدوری	پیراڈو	سراغ رسانی، کھوجی	پیش	موری

ت

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
تار	تیراکی	تام	ذائقہ	تب	طبیعت
تر	گیلا	ترمپ	قطرہ	ترونگل	اولے
ترس	خوف	تغرد	چٹائی	تمبو	خیمہ
تُن	پیاس	توار	آواز	توپک	بندوق
توت	توت	تورو	احسان	توم	لہسن
تومار	رعب داب	تہار	اندھیرا	تھالی	رکابی
تھڈا	دھکا	تیاب	ساحل		

ٹ

بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو	بلوچی	اُردو
ٹال	ٹہنی	ٹانڈا	کلوب	ٹپا	مصرع
ٹپی	زخمی	ٹرکغ	شور کرنا	ٹک	ٹیکہ
ٹکر	ٹکڑا	ٹکری	معتبر	ٹکو	بدنام
ٹل	قلعہ کا برج	ٹلغ	مٹر گشت	ٹلٹڑ	خوش وخرم
ٹلو	گھنٹی	ٹمبغ	چبھونا، ڈالنا	ٹنگ	سوراخ
ٹور	چال	ٹور کشغ	جھانکنا	ٹوک	بات
ٹیہہ	غلام	ٹیٹر	پہاڑی	ٹیکی	تحفہ

ج

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
جابہ	ترکش	جاڑ	جڑواں	جائی	واقعی
جتر	چکی	جر	کپڑا	جزغ	چلنا
جگ	لمبی مدت	جلندر	استسقا	جلو	حملہ
جمارا	ہمیشہ	جن	عورت	جنوزام	بیوہ
جوجو	کیڑا	جنور	کڑوا، زہر	جورجواو	حاضر جواب
جون	لاش	جیڈی	سہیلی	جیران	قبرستان
جیرت	صبر	جھاڑ	دم، پھونک	جھکغ	کھانسنا

چ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
چاپ	رقص	چاپول	تھپڑ	چاٹ	کنواں
چاگرد	اردگرد	چپو	چپلی	چتر	چٹائی
چتر	مذاق	چٹو	پرنالہ	چٹی	جرمانہ
چرت	جھینگر	چڑنگ	چنگاری	چشغ	چھینکنا
چک وچوری	بال بچے	چلہ	چولہا	چوبچ	چھوٹی انگلی
چودھار	چاروں طرف	چوراٹ	نوجوان	چھلا	انگوٹھی
چیسٹ	خدمت	چیرغ	چیرنا	چینہاٹ	چیچ

د

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
داث گپت	لین دین	دادن	بخشش	دادلا	لاڈلا
دار	لکڑی	داس	درانتی	دانہہ	فریاد
دائی	دائی	ڈر	موتی	دراژ	لمبا
دراکانڑ	ترکھان	درپ	برتن	درشک	درخت
درمان	دوائی	دروغ	جھوٹ	دریس	لباس
درین	قوس قزح	دڑد	درد	دز	چور
دگ	راستہ	دل کور	کند ذہن	دمب	کھنڈر
دنگلو	لاڈلا				

ڈ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ڈاج	جہیز	ڈاھدار	ڈاکٹر	ڈانبر	تارکول
ڈانگ	لاٹھی، ڈانڈا	ڈانگرغ	ٹھٹھرنا	ڈاھ	اطلاع
ڈانٹر	ڈائن	ڈب	ڈربہ	ڈڈ	ٹھیک ٹھاک
ڈری	عجلہ عروسی	ڈس	اتہ پتہ	ڈغار	زمین
ڈنڈ	جرمانہ	ڈکال	قحط	ڈکھ	مصیبت
ڈلغ	بھات	ڈوبر	چھاتی	ڈوک	بڑا پتھر
ڈول	بالٹی	ڈھل	مالیہ	ڈیہہ	وطن

ر

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
راست	سچ	راہک	بزگر	رزوم	ترقی۔ اُگنا
رزان	برتن	رستر	درندہ	رمب	دوڑ
رن	بیوہ	رندوپند	نسل	رُنگ	کنوارا
روخ	جلتا ہوا	رود	پہاڑی نالہ، ندی	روڈا	سرمنڈا
روڑ	بچھڑا	روژگر	سورج گرہن	روش ریسملاس	دن دہاڑے
رون	فصل کی کٹائی	ریچ	ریت	ریز	رسی
ریزم	دیمک	ریم	گھاس		

ز

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
زا	گالی	زارک	پتا	زارھ	فریاد
زال	بیوی۔عورت	زانت	فہم۔دانش	زامات	داماد
زائیفا	عورت	زر	سمندر	زراغ	جونک
زرت	جوار	زرگر	سنار	زمب	لقمہ
زند	زندگی	زونڈ	گھٹنا	زوت	جلد
زوراخ	طاقت ور	زونگ	گرانڈیل	زیبا	خوبصورت
زیمل	نُسر	زیات	زیادہ	زیان	نقصان

س

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ساد	بے گناہ	ساذ	رسی	ساڑ	غصہ
سالوک	دولہا	سانگ	منگنی	ستر	پردہ
سچ	بجری	سرجاہ	تکیہ	سُرک	گھونٹ
سروغاں	رہنما	سلی	تکلیف	سِل	اینٹ
سما	حال	سمبرغ	تیار ہونا	سمیں	نسیم سحر
سن	عمر	سنت	بانجھ	سِنگ	پتھر
سنگت	ساتھی	سوارغ	دوپہر کا کھانا	سوب	فتح
سہش	زیور				

ش

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
شادو	بندر	شاغاسی	وزیر	شذ	بھوک
شرابر	منصف	شرف	عزت	شروت	جوا
شغان	طعنہ	شکاری	شکاری	شکرا	عقاب
شم	اونچی سطح	شما	آپ	شمب	شاخ
شموشغ	بھولنا	شوزغ	دھونا	شوشک	سوزش
شوشغ	جلانا	شوم	منحوس	شوکار	تدبیر
شوہاز	تلاش	شیزار	سیٹی	شینک	ہلکے بادل

ک

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
کاباسی	دائمی مریض	کاٹار	چھرا	کار	کام
کارزوال	کام بگاڑنے والا	کاشذ	قاصد	کانڈھ	دعوت
کُٹ	گود	کٹوخ	جیتنے والا	کچاوا	محمل
کراوا	رکھوالا	کرم	کیڑا	کڑکا	زور کی آواز
کڑمب	پرانا۔ بے کار	کسّت	حسد	کسان	چھوٹا
کشار	فصل	کُشغ	قتل کرنا	کک	تنکا
کلات	قلعہ	کلف	تالا	کمک	مدد
کیندر	ننگا				

گ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
گال وار	تلفظ۔ اصطلاح	گپ وتران	بات چیت	گٹ	مصروف
گپل	ٹکڑا	گدان	خیمہ	گذ	کپڑا
گران	مہنگا۔ وزنی	گڑدغ	واپسی	گوڑغ	بھوکا
گُفغ	بُننا	گلی	صراحی	گلپاں	سائیس
گنڑتی	فکر	گنوخ	دیوانہ	گو	گھوڑدوڑ
گواش	ہوا	گوارش	بارش	گوانزغ	جھولا
گور	قبر	گہتر	بہتر	گمرغ	مرجھا جانا

ل

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
لاب	فصل کی کٹائی	لتر	جوتے	لٹ	ڈنڈا
لڈ	جنگل	لڑو	گدلا	لڑنگ	لٹکا ہوا
لکاں بوٹی	آنکھ مچولی	لم چٹ	جھوٹی تسلی	لعب	شعلہ
لنٹ	ہونٹ	لنگھڑ	بھوکا	لوار	لو
لوپ	حلقہ	لوت	تھیلا	لوچ	برہنہ
لوڑھ	سیلاب	لوغ	گھر	لولی	لوری
لئیو	کھیل	لیغار	میل		

م

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ماڑی	محل	مالیم	آگاہ	ماندہ	اداس
ماندری	جوگی	ماہکان	چاندنی	ماہ گونغ	چاند جیسی خوبصورت
مٹ	بدل	مچی	اجتماع	مدام	ہمیشہ
مرشد	مرشد	مرکہ	منت سماجت	مڑادار	پروقار
مُردار	ناپاک	مڑی	مندر	مزن	بڑا
مسک	مشک	مشیت	مسجد	مل	کشتی
ملکمیت	ملک الموت	نسہ	چھپر	موڑغ	موزے
مہپر	زلف	مہلنج	محبوب		

ن

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
نارشت	سالن	ناڑی	نے بجانے والا	نازانت	نافہم
ناس	نسوار	ناموز	عزت	نپت	آسمانی بجلی
نڑ	بلوچی ساز (نل)	نزانت	انجان	نزآرغ	جمع کرنا
نزور	کمزور	نشان	نشان	نیشتن جنی	گدیلا
نشک	نشانی	نشکان	نقصان	نغد	نقد
نکو	بڑھیا	نگار	نل	نمب	نمی
نمر	امر، زندہ جاوید	نوخ	ہلال	نوز	پھوار
نیزگار	غریب				

و

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
واپار	تجارت	واڑی	پالیز	واڑہ	مالک
واغ	باگ	وام	ادھار	واہر	مدد
وئی	اپنا	وخت	وقت	وڈ	چڑھائی
وڈو	خوراک	وزت	فکر	وس	سکت
وسم	آبادی	وشی	مٹھائی	ول	بیل، بوٹہ
ونا	دولہا	ونڈ	حصہ	وار	خوار، رسوا
ویس	بھیس	ویل	دکھ، عذاب	ویلہ	عہد، دور

ھ

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ہائی	طاقت۔توانائی	ہاخ	مٹی	ہاڈر	اصطبل
ہاش	داڑھ	ہامغ	کچا	ہتم	بہار
ہٹ	دکان	ہڈ	ہڈی	ہرجان	تاوان
ہژم	خوف	ہس	طوق	ہکل	للکار
ہلاس	ختم	ہلجا	شور	ہلک	گھر
ہمبر	خوشبو	ہمسائغ	ہمسایہ	ہموڈا	اُدھر، وہاں
ہند	جگہ	ہنڈی	کتیا	ہور	بارش
ہید	پسینہ				

ی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
یات	یاد	یباری	ایک ہی مرتبہ	یتل	ایک ہی تہہ
یتیم	یتیم	یدر	ہمیشہ	یدف	ایک زبان
یکا	ہمیشہ	یکوئی	اتحاد	یلہ	آزاد
یہ بارغی	ایک ہی دفعہ				